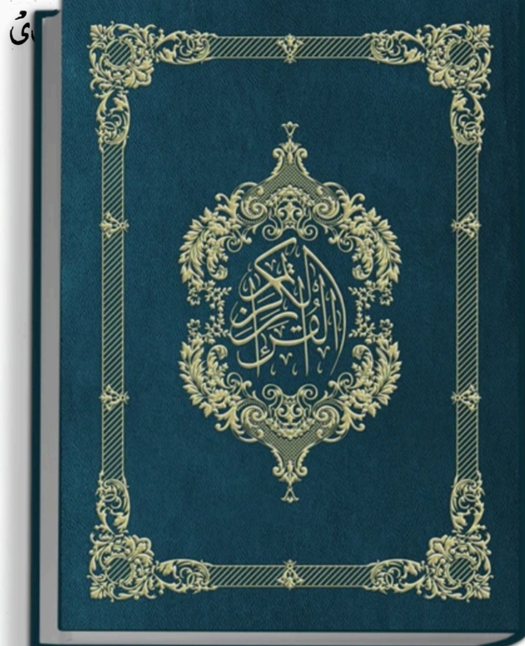
اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ کی پاکی کے لیے اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی 11 تا 20 تک دس آیات اتاریں۔ (صحیح بخاری: 4690)

اِنَّ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ‌ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ

جو لوگ یہ بہت بڑا بہتان باندھ لائے ہیں یہ بھی تم



وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚ‏ (۱۴)

میں سے ہی ایک گروہ (۱) ہے۔ تم اسے اپنے لیے برا نہ سمجھو، بلکہ یہ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (۲) ہاں ان میں سے ہر ایک شخص پر اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا ہے اور ان میں سے جس نے اس کے بہت بڑے حصے کو سرانجام دیا ہے اس کے لیے عذاب بھی بہت ہی بڑا ہے۔ (۳) (۱۱)

اسے سنتے ہی مومن مردوں عورتوں نے اپنے حق میں نیک گمانی کیوں نہ کی اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو کھلم کھلا صریح بہتان ہے۔ (۴) (۱۲)

وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟ اور جب گواہ نہیں لائے تو یہ بہتان باز لوگ یقیناً اللہ کے نزدیک محض جھوٹے ہیں۔ (۱۳)

اگر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتا تو یقیناً تم نے جس بات کے چرچے شروع کر رکھے

اس واقعے میں بھی چونکہ منافقین نے معاملے کو الٹا دیا تھا یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، تو ثنا و تعریف کی مستحق تھیں، عالی نسب اور رفعت کردار کی مالک تھیں نہ کہ قذف کی۔ لیکن ظالموں نے اس پیکر عفت کو اس کے برعکس طعن اور بہتان تراشی کا ہدف بنالیا۔

(۱) ایک گروہ اور جماعت کو عُصْبَةٌ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کی تقویت اور عصبیت کا باعث ہوتے ہیں۔

(۲) کیونکہ اس سے ایک تو تمہیں کرب اور صدمے کے سبب ثواب عظیم ملے گا، دوسرے آسمانوں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت سے ان کی عظمت شان اور ان کے خاندان کا شرف و فضل نمایاں تر ہو گیا، علاوہ ازیں اہل ایمان کے لیے اس میں عبرت و موعظت کے اور کئی پہلو ہیں۔

(۳) اس سے مراد عبداللہ بن ابی منافق ہے جو اس سازش کا سرغنہ تھا۔

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ کی پاکی کے لیے اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی اِن الذین جاءوا بالاِفک سے آخر تک دس آیات اتاریں۔ (صحیح بخاری: 4690)

بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ، وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللهُ كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ)) قُلْتُ : إِنِّي وَاللهِ لاَ أَجِدُ مَثَلاً إِلاَّ أَبَا يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ. وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ، وَأَنْزَلَ اللهُ: ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاؤُوا بِالإِفْكِ﴾ الْعَشْرَ الآيَاتِ.

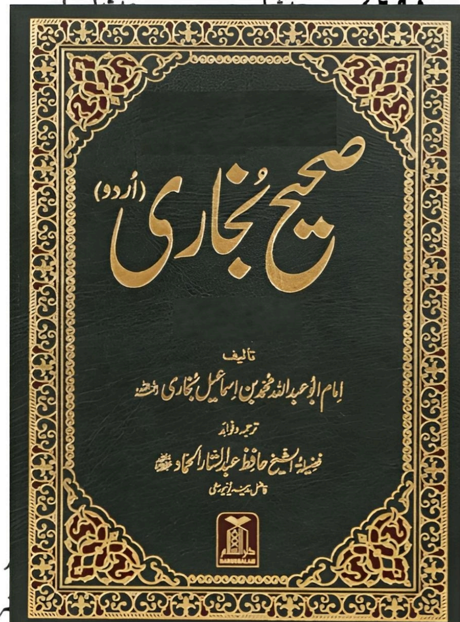
[راجع: ۲۵۹۳]

بن عبداللہ سے نبی کریم ﷺ کی زوجۂ مطہرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس واقعہ کے متعلق سنا' جس میں تہمت لگانے والوں نے ان پر تہمت لگائی تھی اور پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی پاکی نازل کی۔ ان تمام لوگوں نے مجھ سے اس قصہ کا کچھ کچھ ٹکڑا بیان کیا۔ نبی کریم ﷺ نے (عائشہ رضی اللہ عنہا سے) فرمایا کہ اگر تم بری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری پاکی نازل کر دے گا لیکن اگر تو آلودہ ہو گئی ہے تو اللہ سے مغفرت طلب کر اور اس کے حضور میں توبہ کر (عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ) میں نے اس پر کہا خدا کی قسم! میری اور تمہاری مثال یوسف علیہ السلام کے والد جیسی ہے (اور انہیں کی کہی ہوئی بات میں بھی دہراتی ہوں کہ) "سو صبر کرنا (ہی) اچھا ہے اور تم جو کچھ بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی مدد کرے گا۔" اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاکی میں سورۂ نور کی ان الذین جاء وابالافک سے آخر تک دس آیات اتاریں۔

تشریح: اس حدیث کو حضرت امام بخاریؒ اس باب میں اس لئے لائے کہ اس میں حضرت یوسف کے والد کا قصہ مذکور ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو رنج اور صدمے میں حضرت یعقوبؑ کا نام یاد نہ رہا تو انہوں نے یوں کہہ دیا کہ حضرت یوسف کے والد۔ حدیث اور باب میں یہی مطابقت ہے۔

(۴۶۹۱) ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا' کہا ہم سے ابو عوانہ نے بیان کیا' ان سے حصین بن عبدالرحمٰن نے' ان سے ابو وائل شقیق بن سلمہ نے' کہا کہ مجھ سے مسروق بن اجدع نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے ام رومان رضی اللہ عنہا نے بیان کیا' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ ہیں' انہوں نے بیان کیا کہ میں اور عائشہ بیٹھے ہوئے تھے کہ عائشہؓ کو بخار چڑھ گیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ غالباً یہ ان باتوں کی وجہ سے ہوا ہو گا جن کا چرچا ہو رہا ہے۔ حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ جی ہاں۔ اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیٹھ گئیں اور کہا کہ میری اور آپ لوگوں کی مثال یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں جیسی ہے اور تم لوگ جو کچھ بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی مدد کرے۔

... بہت دنوں تک زندہ رہیں۔ جب ہی تو مسروق نے ان سے سنا جو تابعی ہیں اور ...
...رت ﷺ کی حیات میں مر گئی تھیں اور آپ ان کی قبر میں اترے تھے۔



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اس عائشہؓ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں "مجھے عائشہؓ کے بارے میں تکلیف نہ دو، بے شک اللہ کی قسم! مجھ پر تم میں سے صرف عائشہؓ کے بستر پر ہی وحی نازل ہوتی ہے۔"

عاذ إليّ ذكرتُ له ذلك، فأعرض عني فلمّا كان في الثالثة ذكرتُ له فقال: ((يا أمّ سلمة، لا تؤذيني في عائشة. فإنّه والله ما نزل عليّ الوحي وأنا في لحاف امرأة منكنّ غيرها)). [راجع: ٢٥٧٤]

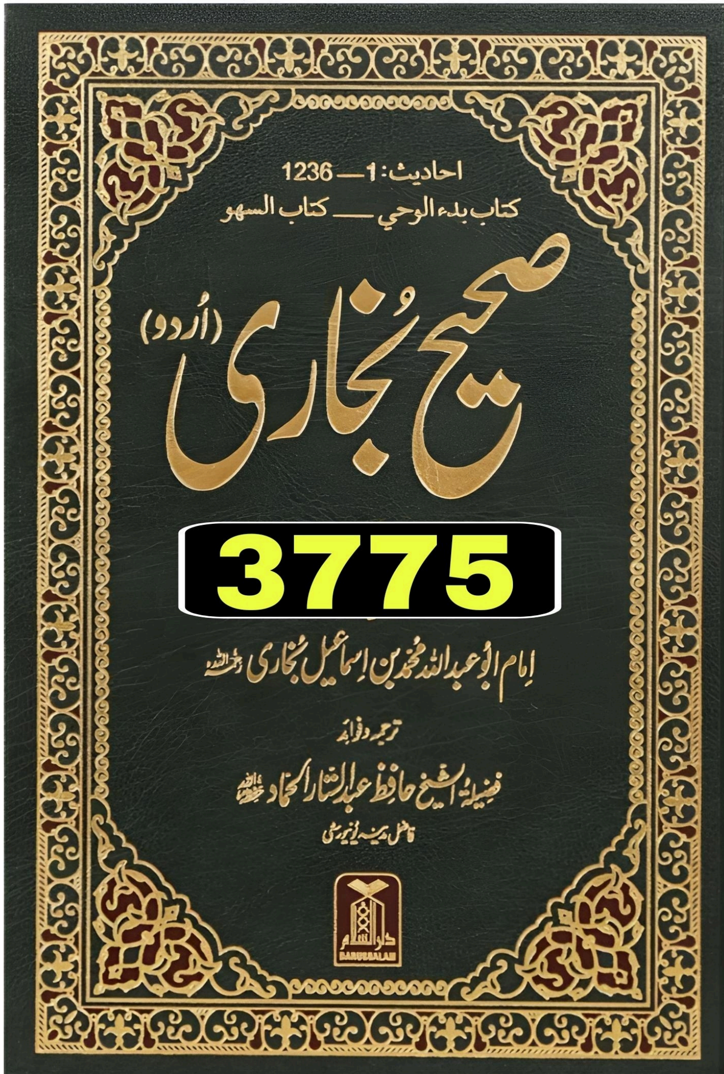
انہوں نے دوبارہ عرض کیا جب بھی جواب نہ دیا۔ پھر تیسری بار عرض کیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا' اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا! عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھ کو نہ ستاؤ۔ اللہ کی قسم! تم میں سے کسی بیوی کے لحاف میں (جو میں اوڑھتا ہوں سوتے وقت) مجھ پر وحی نازل نہیں ہوتی ہاں (عائشہ کا مقام یہ ہے) ان کے لحاف میں وحی نازل ہوتی ہے۔

تشریح: حافظ نے کہا اس سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر لازم نہیں آتی بلکہ ان بیویوں پر فضیلت نکلتی ہے جو عائشہ رضی اللہ عنہا کے زمانہ میں موجود تھیں اور ان کے کپڑوں میں وحی نازل ہونے کی وجہ یہ ممکن ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ کے خاص ساتھی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی صاحبزادی کو بھی یہ برکت دی۔ یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی خاص پیاری بیوی تھیں یا یہ وجہ

دوسری حدیث میں ہے کہ پھر ان بیویوں نے

رضی اللہ عنہا سے محبت کر۔ انہوں نے کہا کہ اب میں

رو سے اس مقام پر صحیح بخاری کا نصف اول پور



ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہ ؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہ ؓ متعلق نبی ﷺ فرماتے ہیں

"مجھے سب سے زیادہ عائشہ ؓ سے محبت ہے"

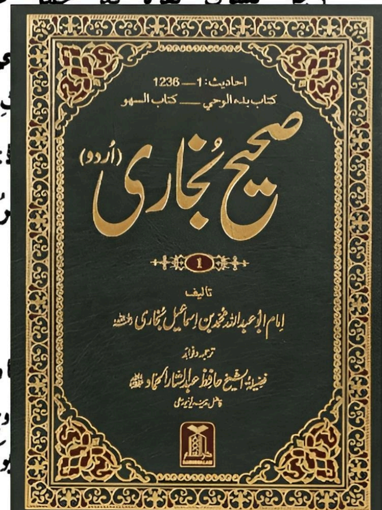
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ، فَأَتَيْتُهُ قُلْتُ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: ((عَائِشَةُ)). فَقُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ؟ فَقَالَ: ((أَبُوهَا)). قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ((ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَعَدَّ رِجَالاً)). [طرفه في: ٤٣٥٨].

مختار نے بیان کیا' کہا ہم سے خالد حذاء نے' کہا ہم سے ابو عثمان نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے حضرت عمرو بن عاص ؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں غزوۂ ذات السلاسل کے لئے بھیجا (عمرو ؓ نے بیان کیا کہ) پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ سب سے زیادہ محبت آپ کو کس سے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ عائشہ (ؓ) سے۔ میں نے پوچھا' اور مردوں میں؟ فرمایا کہ اس کے باپ سے۔ میں نے پوچھا' اس کے بعد؟ فرمایا کہ عمر بن خطاب ؓ سے۔ اس طرح آپ نے کئی آدمیوں کے نام لئے۔

٣٦٦٣- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((بَيْنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً، فَطَلَبَهُ الرَّاعِي، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ: مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ، يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي؟ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا، ... لَمْ ... قَالَ ... فَإِنِّي ... بْنُ

(٣٦٦٣) ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم کو شعیب نے خبر دی' ان سے زہری نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ مجھے ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن نے خبر دی اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا کہ ایک چرواہا اپنی بکریاں چرا رہا تھا کہ بھیڑیا آگیا اور ریوڑ سے ایک بکری اٹھا کر لے جانے لگا' چرواہے نے اس سے بکری چھڑانی چاہی تو بھیڑیا بول پڑا۔ درندوں والے دن میں اس کی رکھوالی کرنے والا کون ہو گا جس دن میرے سوا اور کوئی چرواہا نہ ہو گا۔ اسی طرح ایک شخص بیل کو اس پر سوار ہو کر لئے جا رہا تھا۔ بیل اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا کہ میری پیدائش اس کے لئے نہیں ہوئی ہے' میں تو کھیتی باڑی کے کاموں کے لئے پیدا کیا گیا ہوں۔ وہ شخص بول پڑا' سبحان اللہ! (جانور اور انسانوں کی طرح باتیں کرے) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں ان واقعات پر ایمان لاتا ہوں اور ابو بکر اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما بھی۔

... دن مراد ہے جب کہ خود گذریے اپنی بکریوں کی رکھوالی چھوڑ دیں گے سب کو اپنے نفس کی
... ور گزر چکی ہے۔ اس میں اتنا اور زیادہ تھا کہ ابو بکر اور عمر وہاں موجود نہ تھے۔ حضرت امام
... ابو بکر ؓ کی فضیلت نکالی۔ آپ نے اپنے بعد ان کا نام لیا' آپ کو ان پر پورا بھروسا تھا اور



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

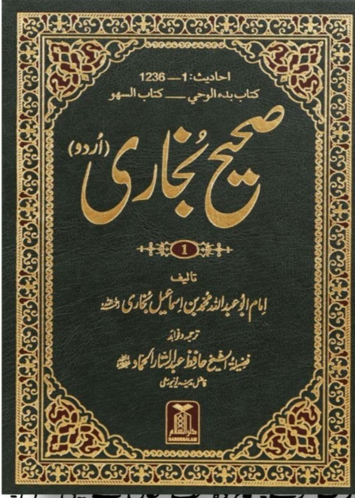
اُنہی عائشہؓ متعلق نبی ﷺ فرماتے ہیں

"مجھے عائشہؓ خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی اور کہا گیا یہ آپ کی بیوی ہیں

فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ، فَقُلْنَ: عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ، وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ. فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ، فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي، فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ)).

[أطرافه في: ٣٨٩٦، ٥١٣٣، ٥١٣٤، ٥١٥٦، ٥١٥٨، ٥١٦٠].

موجود تھیں، جنہوں نے مجھے دیکھ کر دعا دی کہ خیر و برکت اور اچھا نصیب لے کر آئی ہو، میر… انہوں نے میری آرائش… اللہ ﷺ میرے پاس تشریف… کیا میری عمر اس وقت نو س…



تشریح: حجاز چونکہ گرم ملک ہے اس لئے وہاں قدرتی طور پر لڑکے اور لڑکیاں بہت… عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کے وقت صرف نو سال کی عمر تعجب خیز نہیں ہے۔ ا… اندر گئی تو دیکھا کہ آنحضرت ﷺ ایک چارپائی پر بیٹھے ہوئے ہیں آپؐ کے پاس انصار ک… آنحضرت ﷺ کی گود میں بٹھلا دیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ! یہ آپؐ کی بیوی ہیں' اللہ مبارک کرے… یہ ملاپ شوال ۲ھ میں ہوا۔

٣٨٩٥- حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا: أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ. أَرَى أَنَّكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ، وَيُقَالُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَاكْشِفْ، فَإِذَا هِيَ أَنْتِ، فَأَقُولُ: إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللهِ يُمْضِهِ)). [أطرافه في: ٥٠٧٨، ٥١٢٥، ٧٠١١، ٧٠١٢].

(٣٨٩٥) ہم سے معلی بن اسید نے بیان کیا' کہا ہم سے وہیب بن خالد نے بیان کیا' ان سے ہشام بن عروہ نے اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم مجھے دو مرتبہ خواب میں دکھائی گئی ہو۔ میں نے دیکھا کہ تم ایک ریشمی کپڑے میں لپٹی ہوئی ہو اور کہا جا رہا ہے کہ یہ آپؐ کی بیوی ہیں' ان کا چہرہ کھولئے۔ میں نے چہرہ کھول کر دیکھا تو تم تھیں' میں نے سوچا کہ اگر یہ خواب اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے تو وہ خود اس کو پورا فرمائے گا۔

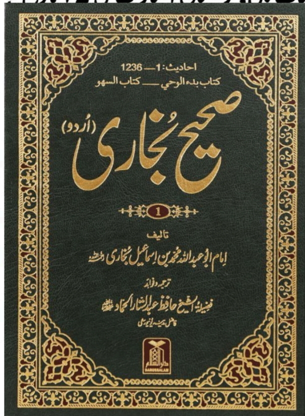
٣٨٩٦- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ((تُوُفِّيَتْ خَدِيجَةُ قَبْلَ مَخْرَجِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلاَثِ سِنِينَ، فَلَبِثَ سَنَتَيْنِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ، وَنَكَحَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، ثُمَّ بَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ)). [راجع: ٣٨٩٤]

(٣٨٩٦) مجھ سے عبید بن اسماعیل نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے ابو اسامہ نے بیان کیا' ان سے ہشام نے' ان سے ان کے والد (عروہ بن زبیر) نے بیان کیا کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات نبی کریم ﷺ کی مدینہ کو ہجرت سے تین سال پہلے ہو گئی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے آپؐ کی وفات کے تقریباً دو سال بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اس وقت ان کی عمر چھ سال تھی جب رخصتی ہوئی تو وہ نو سال کی تھیں۔

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے
اُنہی عائشہؓ متعلق نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں
"عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت باقی عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر"

عالمہ' فاضلہ' مجتہدہ اور فصیح البیان تھیں۔ خلافت معاویہ تک زندہ رہیں۔ ۵۸ ہجری میں وفات پائی۔ رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان پر نماز جنازہ پڑھائی۔ رضی اللہ عنہا و ارضاہا۔



۳۷۶۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: إِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا: ((يَا عَائِشُ هَذَا جِبْرِيْلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ. فَقُلْتُ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، تَرَى مَا لَا أَرَى. تُرِيْدُ رَسُولَ اللهِ ﷺ)).

[راجع: ۳۲۱۷]

(۳۷۶۸) ہم سے یحییٰ بن ... کیا' ان سے یونس نے' ان ... سلمہ نے بیان کیا اور ان ... کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ... تشریف رکھتے ہیں اور تمہیں ... وعلیہ السلام و رحمۃ اللہ و برکا... نظر نہیں آتی۔ آپ کی مراد نبی کریم ﷺ سے تھی۔

۳۷۶۹- حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: ح وحَدَّثَنَا عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ. وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ)).

[راجع: ۳۴۱۱]

(۳۷۶۹) ہم سے آدم نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' کہا (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے) اور ہم سے عمرو نے بیان کیا' کہا ہم کو شعبہ نے خبر دی' انہیں عمرو بن مرہ نے' انہیں مرہ نے اور انہیں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا' مردوں میں تو بہت سے کامل پیدا ہوئے لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران' فرعون کی بیوی آسیہ کے سوا اور کوئی کامل پیدا نہیں ہوئی اور عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت بقیہ تمام کھانوں پر ہے۔

۳۷۷۰- حدّثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قال: حدّثني محمّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ، يَقُوْلُ: ((فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى الطَّعَامِ)).

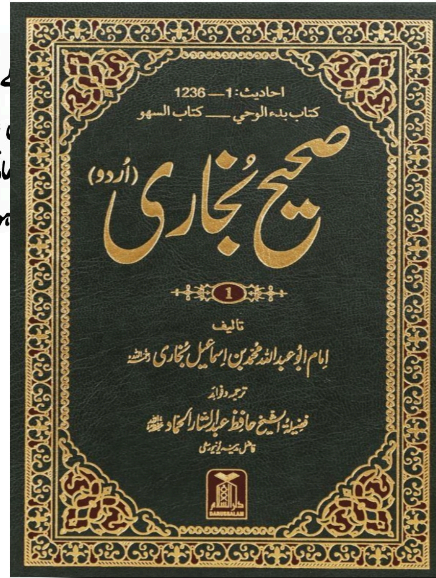
(۳۷۷۰) ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے محمد بن جعفر نے بیان کیا' ان سے عبداللہ بن عبدالرحمان نے اور انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت اور تمام کھانوں پر۔

۳۷۷۱- حدّثني مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

(۳۷۷۱) محمد بن بشار نے مجھ سے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالوہاب بن

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے حضرت جبرائیلؑ اس عائشہؓ کو کہتے ہیں "اے عائشہؓ! تجھ پر سلام ہو"



خاندان سے ہیں جو مسلمان ہو گئے تھے۔ کفار نے ان کو ہجرت سے روک کر مقید ... ولید کے بھائی ہیں۔ سلمہ بن ہشام ابوجہل کے بھائی ہیں جو قدیم الاسلام ہیں اور ... ئی ہیں۔ مضر قبیلہ قریش سے ایک قبیلہ تھا جس کے لئے آنحضرت ﷺ نے بددعا ... ہوا۔ باب سے یہی مطابقت ہے۔

باب جس نے اپنے کسی ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارا۔

اور ابوحازم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ ان سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا یا اباھر!

شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يَا عَائِشَ هَذَا جِبْرِيلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ)) قُلْتُ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ، قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا نَرَى.

[راجع: ۳۲۱۷]

(۶۲۰۱) ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم کو شعیب نے خبر دی' ان سے زہری نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ مجھ سے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا اور ان سے نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا عائش! یہ جبریل علیہ السلام ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں۔ میں نے کہا اور ان پر بھی سلام اور اللہ کی رحمت ہو۔ بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ وہ چیزیں دیکھتے تھے جو ہم نہیں دیکھتے تھے۔

روایت میں حضرت عائشہ کا نام تخفیف کے ساتھ صرف عائش مذکور ہوا ہے۔ یہی باب سے وجہ مطابقت ہے۔

۶۲۰۲- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فِي الثَّقَلِ وَأَنْجَشَةُ غُلَامُ النَّبِيِّ ﷺ يَسُوقُ بِهِنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا أَنْجَشُ، رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ)).

[راجع: ٦١٤٩]

(۶۲۰۲) ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا' کہا ہم سے وہیب نے بیان کیا' کہا ہم سے ایوب نے بیان کیا' ان سے ابوقلابہ نے اور ان سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا مسافروں کے سامان کے ساتھ تھیں اور نبی کریم ﷺ کے غلام انجشہ عورتوں کے اونٹ کو ہانک رہے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انجش! ذرا اس طرح آہستگی سے لے چل جیسے شیشوں کو لے کر جاتا ہے۔

تشریح: انجشہ آنحضرت ﷺ کے غلام کالے رنگ والے تھے۔ گانے میں آواز بہت غضب کی حسین تھی جسے سن کر اونٹ بھی

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

جب سیدہ عائشہؓ بیمار ہوئیں تو ابن عباسؓ عیادت کے لیے تشریف لے کر گے اور فرمایا: اُمّ المومنین (پریشان نہ ہوں) آپ تو سچے جانے والے کے پاس جا رہی ہیں یعنی رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیقؓ کے پاس (صحیح بخاری: 3771) یعنی دیکھیں صحابہؓ سیدہ عائشہؓ سے کتنی محبت کرتے تھے کتنی عزت کرتے تھے اور یہ ایک ہمارے والا ہے مرزا جہلمی رافضی وہ جاہل سیدہ عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ بنا کر بیٹھا ہوا ہے

عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَونٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ((أَنَّ عَائِشَةَ اشْتَكَتْ، فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ. تَقْدَمِيْنَ عَلَى فَرَطِ صِدْقٍ. عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَعَلَى أَبِي بَكْرٍ)).

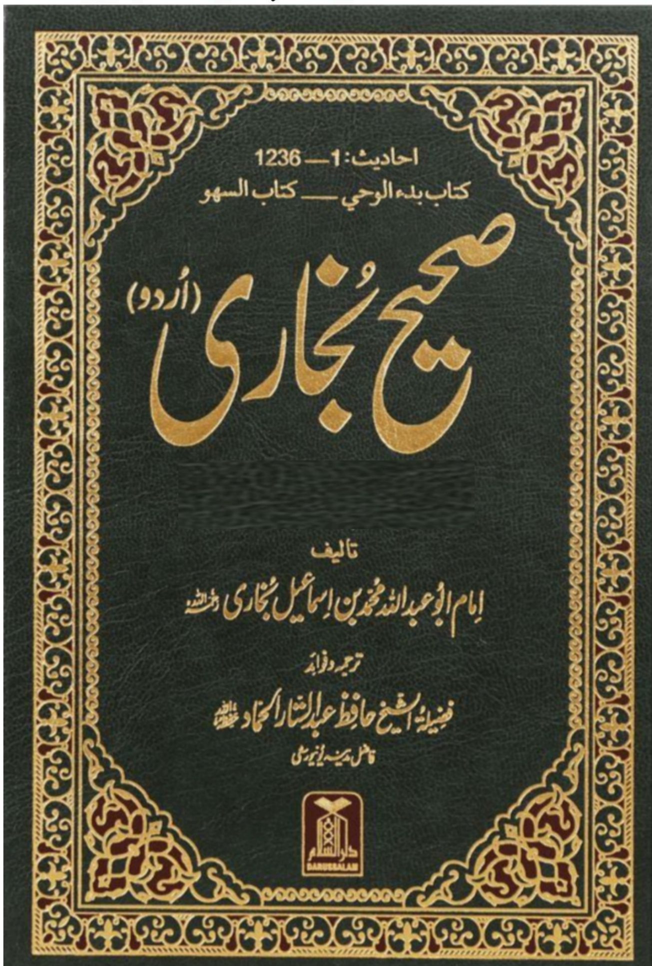
[طرفاه في: ٣٧٥٣، ٤٧٥٣، ٤٤٥٤].

عبدالمجید نے بیان کیا، ہم سے ابن عون نے بیان کیا، ان سے قاسم بن محمد نے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار پڑیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عیادت کے لئے آئے اور عرض کیا، ام المومنین! آپ تو سچے جانے والے کے پاس جا رہی ہیں یعنی رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر کے پاس۔(عالم برزخ میں ان سے ملاقات مراد تھی)

٣٧٧٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ: ((لَمَّا بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارًا وَالْحَسَنَ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْصِرَهُمْ، خَطَبَ عَمَّارٌ فَقَالَ: إِنِّي لأَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، وَلَكِنَّ اللهَ ابْتَلاَكُمْ لِتَتَّبِعُوْهُ أَوْ إِيَّاهَا)).

[طرفاه في: ٧١٠٠، ٧١٠١].

(٣٧٧٢) ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا، کہا ہم سے غندر نے بیان کیا، ان سے شعبہ نے بیان کیا، ان سے حکم نے اور انہوں نے ابووائل سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ جب علی رضی اللہ عنہ نے عمار اور حسن رضی اللہ عنہ کو کوفہ بھیجا تھا تا کہ لوگوں کو اپنی مدد کے لیے تیار کریں تو



تشریح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں کے بھڑکانے میں
عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلوں سے قصاص نہیں
طرح دریافت کر کے جس پر قتل ثابت ہو گا اس
(الاحزاب: ٣٣) جو خاص آنحضرت ﷺ کی بیویوں
پر سوار ہو کر حرکت کرنے والی نہیں جب تک آنحض
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ
اتفاق کرا دینا ضروری ہے اور یہ اس وقت تک ممکن

٣٧٧٣- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيْهِ ((عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلاَدَةً فَهَلَكَتْ. فَأَرْسَلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا، فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلاَةُ. فَصَلَّوا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ. فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ،

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

وفات کے وقت نبی ﷺ اُنہی عائشہؓ کے پاس جانے کے منتظر تھے (صحیح بخاری:4450)

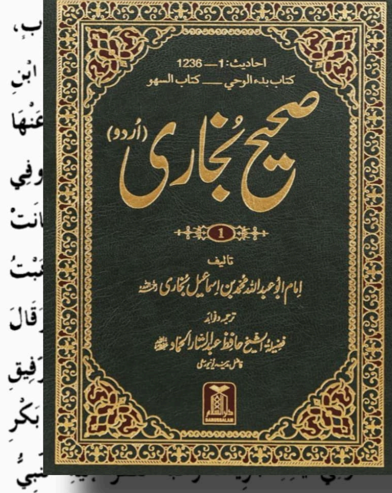
جب انسان شدید بیمار ہوتا ہے یا موت کا وقت قریب آتا ہے تو جس سے وہ بہت زیادہ محبت کرتا ہو اس سے ملنے کی خواہش کرتا ہے، اسی لیے نبی ﷺ کی یہ خواہش تھی کہ میرا آخری وقت عائشہؓ کے پاس گزرے اور نبی ﷺ نے خود فرمایا تھا کہ مجھے سب سے زیادہ محبت عائشہؓ سے ہے(صحیح بخاری:3662) مزید فرمایا: عائشہؓ کو کچھ نہ کہا کرو مجھے تطلیف ہوتی ہے (صحیح بخاری:3775) جبکہ اسی عائشہؓ کو مرزا جہلمی باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

یہاں تک کہ آپ رحلت فرما گئے اور آپ کا ہاتھ جھک گیا۔

(۴۴۵۰) ہم سے اسماعیل نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے سلیمان بن بلال نے بیان کیا' کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے بیان کیا' انہیں ان کے والد نے خبر دی اور انہیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے رہتے تھے کہ کل میرا قیام کہاں ہو گا' کل میرا قیام کہاں ہو گا؟ آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کے منتظر تھے' پھر ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر قیام کی اجازت دے دی اور آپ کی وفات انہیں کے گھر میں ہوئی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ کی وفات اسی دن ہوئی جس دن قاعدہ کے مطابق میرے یہاں آپ کے قیام کی باری تھی۔ رحلت کے وقت سر مبارک میرے سینے پر تھا اور میرا تھوک آپ کے تھوک کے ساتھ ملا تھا۔ انہوں نے بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما داخل ہوئے اور ان کے ہاتھ میں استعمال کے قابل مسواک تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے کہا کہ عبدالرحمٰن! یہ مسواک مجھے دے دو۔ انہوں نے مسواک مجھے دے دی۔ میں نے اسے اچھی طرح چبایا اور جھاڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دی' پھر آپ نے وہ مسواک کی' اس وقت آپ میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

(۴۴۵۱) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا' کہا ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا' ان سے ایوب نے' ان سے ابن ابی ملیکہ نے اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میرے گھر میں' میری باری کے دن ہوئی۔ آپ اس وقت میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ جب آپ بیمار پڑے تو ہم آپ کی صحت کے لیے دعائیں کیا کرتے تھے۔ اس بیماری میں بھی میں آپ کے لیے دعا کرنے لگی لیکن آپ فرما رہے تھے اور آپؐ کا سر آسمان کی طرف اٹھا ہوا تھا فی الرفیق الاعلٰی فی الرفیق الاعلٰی اور عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما آئے تو ان کے ہاتھ میں ایک تازہ ٹہنی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا تو میں سمجھ گئی کہ آپؐ مسواک کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ وہ

٤٤٥٠- حدَّثَنا إسْماعيلُ. قَالَ: حدّثني سُلَيْمانُ بْنُ بِلالٍ. حدّثنا هشامُ بْنُ عُرْوةَ. أَخْبَرَني أَبي عنْ عائشة رضي الله عنْها أنّ رسُولَ الله ﷺ كان يسْألُ في مرضه الّذي ماتَ فِيهِ يَقُولُ: ((أيْن أنا غدا؟)) يُرِيدُ يوْم عائِشة فَأذِنَ لهُ أزْواجُهُ يكُونُ حَيْثُ شاءَ فكَانَ في بيْت عائشةَ حتى ماتَ عِنْدَها. قالتْ عائشة: فمات في الْيوْم الّذِي كَانَ يدُورُ عليّ فيه في بَيْتِي فقبضهُ الله، وإنّ رأْسهُ لبيْنَ نحْرِي وَسَحْري وَخَالَطَ رِيقُهُ رِيقِي. ثُمَّ قَالتْ: دخل عبْدُ الرّحْمن بن أبي بكْر ومعه سواكٌ يسْتَنُّ بهِ. فَنظَرَ إليْه رَسُولُ الله ﷺ فقُلْتُ لهُ: أعْطِني هذا السّواك يا عبْد الرّحْمنِ فأعْطَانيه. فَقَضِمْتُهُ ثُمّ مضغْتُهُ فَأعْطيْتُهُ رسُولَ الله ﷺ فاسْتَنّ بهِ وهُوَ مُسْتَنِدٌ إلى صدْري. [راجع: ٨٩٠]



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

وفات کے وقت اُنہی عائشہؓ کے پاس رہنے کی باری آئی تو نبی ﷺ نے سکون محسوس کیا اور اُنہی عائشہؓ کے پاس جانے کے خواہاں تھے

یہ اس عائشہؓ کی بات ہو رہی ہے جسے مرزا جہلمی باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہ رہا ہوتا ہے

فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ، فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا، فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلاَّ جَعَلَ اللهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا، وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً)).

[راجع: ٣٣٤]

خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ سے صورت حال کے متعلق عرض کیا' اسکے بعد تیمم کی آیت نازل ہوئی۔ اس پر اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کہا' تمہیں اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ خدا کی قسم تم پر جب بھی کوئی مرحلہ آیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے نکلنے کی سبیل تمہارے لیے پیدا کر دی اور تمام مسلمانوں کے لیے بھی اس میں برکت پیدا فرمائی۔

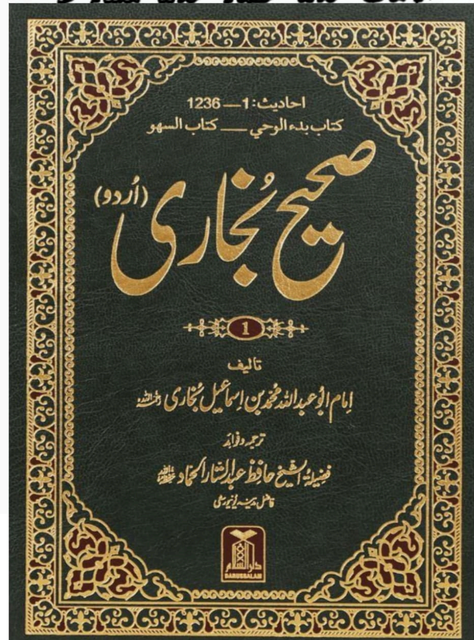
٣٧٧٤- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا كَانَ فِي مَرَضِهِ جَعَلَ يَدُورُ فِي نِسَائِهِ وَيَقُولُ: ((أَيْنَ أَنَا غَدًا؟)) حِرْصًا عَلَى بَيْتِ عَائِشَةَ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي سَكَنَ)).

[راجع: ٨٩٠]

(۳۷۷۴) مجھ سے عبید بن اسماعیل نے بیان کیا' کہا ہم سے ابو اسامہ نے بیان کیا' ان سے ہشام نے' ان سے ان کے والد نے کہ رسول کریم ﷺ اپنے مرض الوفات میں بھی ازواج مطہرات کی باری کی پابندی فرماتے رہے البتہ یہ دریافت فرماتے رہے کہ کل مجھے کس کے یہاں ٹھہرنا ہے؟ کیونکہ آپؐ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کے خواہاں تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ جب میرے یہاں قیام کا دن آیا تو آپؐ کو سکون ہوا۔

٣٧٧٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ

(۳۷۷۵) ہم سے عبداللہ بن عبدالوہاب نے بیان کیا' کہا ہم سے حماد نے کہا' ہم سے ہشام نے' انہوں نے اپنے والد (عروہ) سے' انہوں نے کہا کہ لوگ آنحضرت ﷺ کو تحفے بھیجنے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کا انتظار کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری سوکنیں سب ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور ان سے کہا' اللہ کی قسم لوگ جان بوجھ کر اپنے تحفے اس دن بھیجتے ہیں جس دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری ہوتی ہے۔ ہم بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح اپنے لیے فائدہ چاہتی ہیں۔ اس لیے تم آنحضرت ﷺ سے کہو کہ آپؐ لوگوں کو فرما دیں کہ میں جس بھی بیوی کے پاس ہوں جس کی بھی باری ہو اسی گھر میں تحفے بھیج دیا کرو۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات آنحضرت ﷺ کے سامنے بیان کی' آپؐ نے کچھ بھی جواب نہیں دیا۔



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ کی گود میں ہمارے نبی ﷺ کی وفات ہوئی، وفات کے وقت اُنہی عائشہؓ کی چبائی مسواک نبی ﷺ نے کی

53 | غزوات کے بیان میں

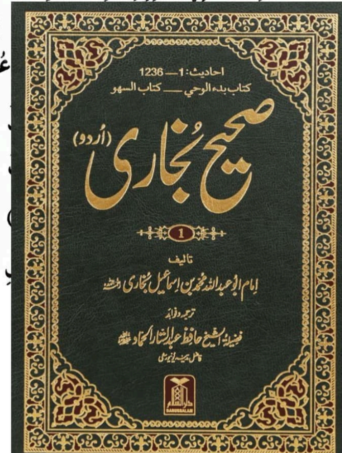
إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ، ثُمَّ دَخَلَ الْحُجْرَةَ وَأَرْخَى السِّتْرَ. [راجع: ٦٨٠]

نماز پوری کر لو' پھر آپ حجرہ کے اندر تشریف لے گئے اور پردہ ڈال لیا۔

تشریح یہ حیات مبارکہ کے آخری دن دو شنبہ کی فجر کی نماز تھی' تھوڑی دیر تک آپ اس نماز باجماعت کے پاک مظاہرہ کو ملاحظہ فرماتے رہے' جس سے رخ انور پر بشاشت اور ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔ اس وقت وجہ مبارک ورق قرآن معلوم ہو رہا تھا۔ اس کے بعد حضور ﷺ پر دنیا میں کسی دوسری نماز کا وقت نہیں آیا۔ اسی موقع پر آپ نے حاضرین کو بار بار تاکید فرمائی تھی الصلوة الصلوة وما مملکت ایمانکم یہی آپ کی آخری وصیت تھی جسے آپ نے کئی بار دہرایا' پھر نزع کا عالم طاری ہو گیا۔ (ﷺ)

٤٤٤٩ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو وَذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللهِ عَلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تُوُفِّيَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَأَنَّ اللهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ، دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبِيَدِهِ السِّوَاكُ، وَأَنَا مُسْنِدَةٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَرَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ السِّوَاكَ، فَقُلْتُ: آخُذُهُ لَكَ؟ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ. فَتَنَاوَلْتُهُ فَاشْتَدَّ ... بِرَأْسِهِ أَنْ ... عُلْبَةٌ يَشُكُّ ... يَدَيْهِ فِي ... : ((لَا إِلَهَ ... ثُمَّ نَصَبَ ... الْأَعْلَى))

(۴۴۴۹) مجھ سے محمد بن عبید نے بیان کیا' کہا ہم سے عیسیٰ بن یونس نے بیان کیا' ان سے عمر بن سعید نے' انہیں ابن ابی ملیکہ نے خبر دی اور انہیں عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابو عمرو ذکوان نے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں' اللہ کی بہت سی نعمتوں میں ایک نعمت مجھ پر یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات میرے گھر میں اور میری باری کے دن ہوئی۔ آپ اس وقت میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی وفات کے وقت میرے اور آپ کے تھوک کو ایک ساتھ جمع کیا تھا کہ عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ گھر میں آئے تو ان کے ہاتھ میں ایک مسواک تھی۔ حضور ﷺ مجھ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' میں نے دیکھا کہ آپؐ اس مسواک کو دیکھ رہے ہیں۔ میں سمجھ گئی کہ آپ مسواک کرنا چاہتے ہیں' اس لیے میں نے آپ سے پوچھا' یہ مسواک آپ کے لیے لے لوں؟ آپ نے سر کے اشارہ سے اثبات میں جواب دیا' میں نے وہ مسواک ان سے لے لی۔ حضور ﷺ اسے چبا نہ سکے' میں نے پوچھا آپ کے لیے میں اسے نرم کر دوں؟ آپ نے سر کے اشارہ سے اثبات میں جواب دیا۔ میں نے مسواک نرم کر دی۔ آپ کے سامنے ایک بڑا پیالہ تھا' چمڑے کا یا لکڑی کا (راوی حدیث) عمر کو اس سلسلے میں شک تھا' اس کے اندر پانی تھا' آنحضرت ﷺ بار بار اپنے ہاتھ اس کے اندر داخل کرتے اور پھر انہیں اپنے چہرے پر پھیرتے اور فرماتے لا الہ الا اللہ۔ موت کے وقت شدت ہوتی ہے پھر آپ اپنا ہاتھ اٹھا کر کہنے لگے "فی الرفیق الاعلی" یہاں تک کہ آپ رحلت فرما گئے اور آپ کا ہاتھ جھک گیا۔



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

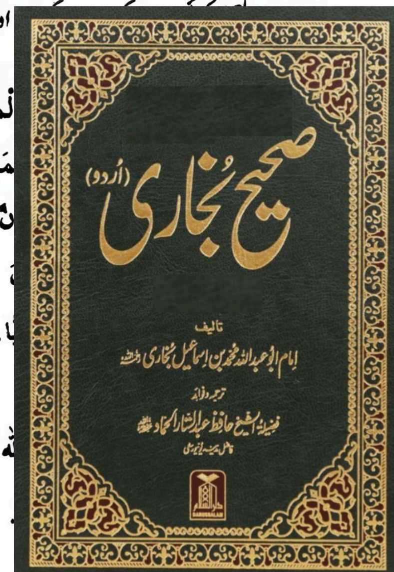
اُنہی عائشہؓ کی وفات کے وقت ابن عباسؓ تشریف لائے اور فرمایا: اے عائشہؓ! آپ ہمیشہ اچھی ہی رہیں گی کیونکہ آپ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں اور اللہ نے قرآن میں آپکی براءت نازل کی

٤٧٥٣- حدثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَبْلَ مَوْتِهَا عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ مَغْلُوبَةٌ، قَالَتْ: أَخْشَى أَنْ يُثْنِيَ عَلَيَّ، فَقِيلَ: ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مِنْ وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ، قَالَتْ: إِئْذَنُوا لَهُ. فَقَالَ كَيْفَ تَجِدِينَكِ؟ قَالَتْ: بِخَيْرٍ إِنِ اتَّقَيْتُ اللهَ. قَالَ: فَأَنْتِ بِخَيْرٍ إِنْ شَاءَ اللهُ، زَوْجَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَنْكِحْ بِكْرًا غَيْرَكِ، وَنَزَلَ عُذْرُكِ مِنَ السَّمَاءِ. وَدَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ خَلْفَهُ فَقَالَتْ: دَخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَثْنَى عَلَيَّ، وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا.

[راجع: ٣٧٧١]

(۴۷۵۳) ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا' کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے' ان سے عمر بن سعید بن ابی حسین نے' ان سے ابن ابی ملیکہ نے' کہا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی وفات سے تھوڑی دیر پہلے' جبکہ وہ نزع کی حالت میں تھیں' ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کے پاس آنے کی اجازت چاہی' عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ میری تعریف نہ کرنے لگیں۔ کسی نے عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد بھائی ہیں اور خود بھی عزت دار ہیں (اس لئے آپ کو اجازت دے دینی چاہیئے) اس پر انہوں نے کہا کہ پھر انہیں اندر بلالو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے پوچھا کہ آپ کس حال میں ہیں؟ اس پر انہوں نے فرمایا کہ اگر میں خدا کے نزدیک اچھی ہوں تو سب اچھا ہی اچھا ہے۔ اس پر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ان شاء اللہ آپ اچھی ہی رہیں گی۔ آپ رسول اللہ ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں اور آپ کے سوا آنحضرتؐ نے کسی کنواری عورت سے نکاح نہیں فرمایا اور آپ کی برأت (قرآن مجید میں) آسمان سے نازل ہوئی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے تشریف لے جانے کے بعد آپ کی خدمت میں ابن زبیر رضی اللہ عنہما حاضر ہوئے۔ محترمہ نے ان سے فرمایا کہ ابھی ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے تھے اور میری تعریف کی' میں تو چاہتی ہوں کہ کاش میں ایک بھولی بسری گمنام ہوتی۔

اولیاء اللہ اور بزرگوں کا ہمیشہ یہی طریق رہا ہے۔ انہوں نے شہرت اور ناموری کو کبھی پسند



لْمُثَنَّى، ... مَجِيدِ، ... ابْنَ ... عَلَى ... ا. ... هُ أَنْ

(۴۷۵۴) ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالوہاب بن عبدالمجید نے بیان کیا' ان سے عبداللہ بن عون نے بیان کیا' ان سے قاسم بن محمد نے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت چاہی۔ پھر راوی نے مذکورہ بالا حدیث کی طرح بیان کیا لیکن اس حدیث میں راوی نے لفظ "نسیا منسیا" کا ذکر نہیں کیا۔

باب آیت ﴿ یعظکم اللہ ان تعودوا.....الایة ﴾ کی تفسیر

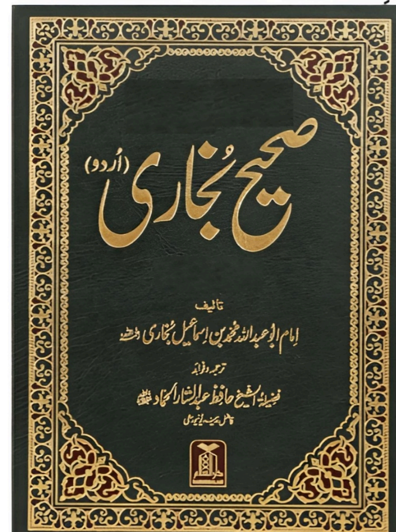
"یعنی اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ خبردار پھر اس قسم کی حرکت کبھی نہ کرنا۔"

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے اُنہی عائشہؓ متعلق صحابہؓ کی گواہی کہ ہم نے عائشہؓ میں خیر کے سوا کچھ نہیں دیکھا (صحیح بخاری:2661)

أَهْلِهِ، فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ مِنَ الْوُدِّ لَهُمْ، فَقَالَ أُسَامَةُ: أَهْلُكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَلاَ نَعْلَمُ وَاللهِ إِلاَّ خَيْرًا. وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ يُضَيِّقِ اللهُ عَلَيْكَ، وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ، وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ. فَدَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بَرِيرَةَ فَقَالَ: ((يَا بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ فِيهَا شَيْئًا يُرِيبُكِ؟)) فَقَالَتْ بَرِيرَةُ: لاَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، إِنْ رَأَيْتُ مِنْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنِ الْعَجِينِ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ. فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ يَعْذُرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي، فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلاَّ خَيْرًا، وَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلاً مَا عَلِمْتُ

اللہ ﷺ نے اپنی بیوی کو جدا کرنے کے سلسلے میں مشورہ کرنے کے لئے علی بن ابی طالب اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم کو بلوایا۔ کیونکہ وحی (اس سلسلے میں) اب تک نہیں آئی تھی۔ اسامہ رضی اللہ عنہ کو آپ کی بیویوں سے آپ کی محبت کا علم تھا۔ اس لئے اسی کے مطابق مشورہ دیا اور کہا' آپ کی بیوی یارسول اللہ ! واللہ' ہم ان کے متعلق خیر کے سوا اور کچھ نہیں جانتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ ! اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی نہیں کی ہے' عورتیں ان کے سوا بھی بہت ہیں۔ باندی سے بھی آپ دریافت فرمالیجئے' وہ سچی بات بیان کریں گی۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو بلایا (جو عائشہ رضی اللہ عنہا کی خاص خادمہ تھی) اور دریافت فرمایا' بریرہ! کیا تم نے عائشہ میں کوئی ایسی چیز دیکھی ہے جس سے تمہیں شبہ ہوا ہو۔ بریرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا' نہیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ میں نے ان میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جس کا عیب میں ان پر لگا سکوں۔ اتنی بات ضرور ہے کہ وہ نو عمر لڑکی ہیں آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں پھر بکری آتی ہے اور کھالیتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسی دن (منبر پر) کھڑے ہو کر عبداللہ بن ابی ابن سلول کے بارے میں مدد چاہی۔ آپ نے فرمایا' ایک ایسے شخص کے بارے میں میری کون مدد کرے گا جس کی اذیت اور تکلیف دہی کا سلسلہ اب میری بیوی کے معاملے تک پہنچ چکا ہے۔ اللہ کی قسم' اپنی بیوی کے بارے میں خیر کے سوا اور کوئی چیز مجھے معلوم نہیں۔ پھر تم بھی اس معاملے میں انہوں نے ایک ایسے آدمی کا لیا ہے جس کے متعلق بھی میں خیر کے سوا اور کچھ نہیں جانتا۔ خود میرے گھر میں جب بھی وہ آئے ہیں تو میرے ساتھ ہی آئے۔ (یہ سن کر) سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا' یارسول اللہ ! واللہ میں آپ کی مدد کروں گا۔ اگر وہ شخص (جس کے متعلق تہمت لگانے کا آپ نے اشارہ فرمایا ہے) اوس قبیلہ سے ہوگا تو ہم اس کی گردن مار دیں گے (کیونکہ سعد رضی اللہ عنہ خود قبیلہ اوس کے سردار تھے) اور اگر وہ خزرج کا آدمی ہوا' تو آپ ہمیں حکم دیں' جو بھی آپ کا حکم



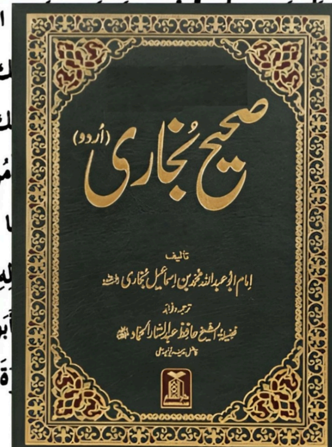
اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

حضرت حفصہؓ رسول اللہ ﷺ کی ازواجِ مطہرات میں سے ایک تھیں، سیدنا عمرؓ کی بیٹی تھیں، سیدنا عمرؓ نے اپنی اِس بیٹی سے کہا کسی بھول میں مت رہنا نبی ﷺ کو سیدہ عائشہؓ زیادہ پیاری ہیں (صحیح بخاری:2468) یعنی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (خلیفہ دوم) بھی اچھی طرح جانتے تھے سیدہ عائشہؓ کا مقام و مرتبہ، مگر افسوس یہ جاہل جہلمی فرقہ نہیں جان سکا اور آپ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ سمجھ رہا ہے

رَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللهِ مَارَأَيْتُ فِيهِ شَيْئاً يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ أَهَبَةٍ ثَلاَثَةٍ، فَقُلْتُ: ادْعُ اللهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ، فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَأُعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لاَ يَعْبُدُونَ اللهَ. وَكَانَ مُتَّكِئاً فَقَالَ: ((أَوَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا)). فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي. فَاعْتَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ، وَكَانَ قَدْ قَالَ: مَا أَنَا بِدَاخِلٍ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا، مِنْ شِدَّةِ مَوجدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ عَاتَبَهُ اللهُ. فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ : إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لاَ تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا، وَإِنَّا أَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَعُدُّهَا عَدًّا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ))، وَكَانَ ذَلِكَ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرُونَ. قَالَتْ عَائِشَةُ:

تفصیل ذکر کی۔ اس بات پر رسول کریم ﷺ مسکرا دیئے۔ پھر میں نے کہا میں حفصہ کے یہاں بھی گیا تھا اور اس سے کہہ آیا تھا کہ کہیں کسی خود فریبی میں نہ مبتلا رہنا۔ یہ تمہاری پڑوسن تم سے زیادہ خوبصورت اور پاک ہیں اور رسول اللہ ﷺ کو زیادہ محبوب بھی ہیں۔ آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ اس بات پر آپ دوبارہ مسکرا دیئے۔ جب میں نے آپ کو مسکراتے دیکھا' تو (آپ کے پاس) بیٹھ گیا اور آپ کے گھر میں چاروں طرف دیکھنے لگا۔ بخدا! سوا تین کھالوں کے اور کوئی چیز وہاں نظر نہ آئی۔ میں نے کہا' یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیے کہ وہ آپ کی امت کو کشادگی عطا کر دے۔ فارس اور روم کے لوگ تو پوری فراخی کے ساتھ رہتے ہیں' دنیا انہیں خوب ملی ہوئی ہے۔ حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی نہیں کرتے۔ آنحضرت ﷺ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا' اے خطاب کے بیٹے! کیا تمہیں ابھی کچھ شبہ ہے؟ (تو دنیا کی دولت کو اچھی سمجھتا ہے) یہ تو ایسے لوگ ہیں کہ ان کے اچھے اعمال (جو وہ معاملات کی حد تک کرتے ہیں ان کی جزا) اسی دنیا میں ان کو دے دی گئی ہے۔ (یہ سن کر) میں بول اٹھا یا رسول اللہ! میرے لیے اللہ سے مغفرت کی دعا کیجئے۔ تو نبی کریم ﷺ نے (اپنی ازواج سے) اس بات پر علیحدگی اختیار کر لی تھی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے حفصہ رضی اللہ عنہا نے پوشیدہ بات کہہ دی تھی۔ حضور اکرم ﷺ نے اس انتہائی خفگی کی وجہ سے جو آپ کو ہوئی تھی' فرمایا تھا کہ میں اب ان کے پاس ایک مہینے تک نہیں جاؤں گا اور یہی موقعہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو متنبہ کیا تھا۔ پھر جب انتیس دن گذر گئے تو آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے اور انہیں کے یہاں سے آپ نے ابتداء کی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ آپ نے تو عہد کیا تھا کہ ہمارے یہاں ایک مہینے تک نہیں تشریف لائیں گے۔ اور آج ابھی انتیسویں کی صبح ہے۔ میں تو دن گن رہی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا' یہ مہینہ انتیس دن کا ہے اور وہ مہینہ انتیس ہی دن کا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ پھر وہ آیت نازل ہوئی جس میں (ازواج

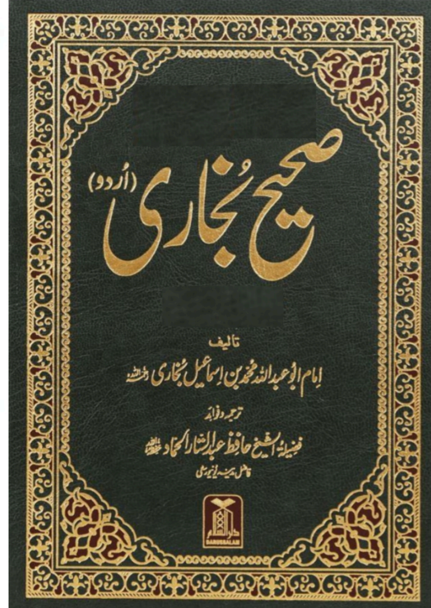


اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ متعلق نبی ﷺ نے منبر پہ کھڑے ہو کر اللہ کی قسم! اٹھا کر کہا "اپنی بیوی (عائشہؓ) متعلق مجھے خیر کے سوا کچھ معلوم نہیں " (صحیح بخاری:2661)

اللہ ﷺ نے اپنی بیوی کو جدا کرنے کے سلسلے میں مشورہ کرنے کے لئے علی بن ابی طالب اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم کو بلوایا۔ کیونکہ وحی (اس سلسلے میں) اب تک نہیں آئی تھی۔ اسامہ رضی اللہ عنہ کو آپ کی بیویوں سے آپ کی محبت کا علم تھا۔ اس لئے اسی کے مطابق مشورہ دیا اور کہا' آپ کی بیوی یارسول اللہ ! واللہ' ہم ان کے متعلق خیر کے سوا اور کچھ نہیں جانتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ! اللہ تعالی نے آپ پر کوئی تنگی نہیں کی ہے' عورتیں ان کے سوا بھی بہت ہیں۔ باندی سے بھی آپ دریافت فرمالیجئے' وہ سچی بات بیان کریں گی۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو بلایا (جو عائشہ رضی اللہ عنہا کی خاص خادمہ تھی) اور دریافت فرمایا' بریرہ! کیا تم نے عائشہ میں کوئی ایسی چیز دیکھی ہے جس سے تمہیں شبہ ہوا ہو۔ بریرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا' نہیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ میں نے ان میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جس کا عیب میں ان پر لگا سکوں۔ اتنی بات ضرور ہے کہ وہ نو عمر لڑکی ہیں آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں پھر بکری آتی ہے اور کھا لیتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسی دن (منبر پر) کھڑے ہو کر عبداللہ بن ابی ابن سلول کے بارے میں مدد چاہی۔ آپ نے فرمایا' ایک ایسے شخص کے بارے میں میری کون مدد کرے گا جس کی اذیت اور تکلیف دہی کا سلسلہ اب میری بیوی کے معاملے تک پہنچ چکا ہے۔ اللہ کی قسم' اپنی بیوی کے بارے میں خیر کے سوا اور کوئی چیز مجھے معلوم نہیں۔ پھر نام بھی اس معاملے میں انہوں نے ایک ایسے آدمی کا لیا ہے جس کے متعلق بھی میں خیر کے سوا اور کچھ نہیں جانتا۔ خود میرے گھر میں جب بھی وہ آئے ہیں تو میرے ساتھ ہی آئے۔ (یہ سن کر) سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا' یارسول اللہ ! واللہ میں آپ کی مدد کروں گا۔ اگر وہ شخص (جس کے متعلق تہمت لگانے کا آپ نے اشارہ فرمایا ہے) اوس قبیلہ سے ہو گا تو ہم اس کی گردن مار دیں گے (کیونکہ سعد رضی اللہ عنہ خود قبیلہ اوس کے سردار تھے) اور اگر وہ خزرج کا آدمی ہوا' تو آپ ہمیں حکم دیں' جو بھی آپ کا حکم



رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ يَومِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيّ ابْنِ سَلُولَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ يَعْذُرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي، فَوَ اللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلاَّ خَيْرًا، وَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلاً مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلاَّ خَيْرًا، وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلاَّ مَعِي)). فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ ، أَنَا وَاللهِ أَعْذُرُكَ مِنْهُ، إِنْ كَانَ مِنَ الأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ، وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا فِيهِ أَمْرَكَ. فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ - وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلاً صَالِحًا ، وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ - فَقَالَ : كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ، وَاللهِ لاَ تَقْتُلُهُ وَلاَ تَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ. فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ پر جھوٹی تہمت لگی تو نبی ﷺ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا: مجھے ان لوگوں متعلق کیا مشورہ دیتے ہو جو میرے گھر والوں کو بدنام کرتے ہیں حالانکہ مجھے ان (اپنی گھر والی عائشہؓ) میں کوئی بری بات معلوم نہیں ہوئی (صحیح بخاری: 7370) جو آج سیدہ عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتے ہیں وہ اپنی خیر منا لیں

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: ((مَا تُشِيرُونَ عَلَيَّ فِي قَوْمٍ يَسُبُّونَ أَهْلِي، مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُوءٍ قَطُّ))، وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ: لَمَّا أُخْبِرَتْ عَائِشَةُ بِالأَمْرِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَنْطَلِقَ إِلَى أَهْلِي فَأَذِنَ لَهَا، وَأَرْسَلَ مَعَهَا الْغُلاَمَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ: سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا، سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ.

[راجع: ۲۵۹۳]

نے بیان کیا' ان سے ہشام بن عروہ نے' ان سے عروہ اور ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطاب کیا اور اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا' تم مجھے ان لوگوں کے بارے میں کیا مشورہ دیتے ہو جو میرے اہل خانہ کو بدنام کرتے ہیں حالانکہ ان کے بارے میں مجھے کوئی بری بات کبھی نہیں معلوم ہوئی۔ عروہ سے روایت ہے' انہوں نے ہم سے بیان کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب اس واقعہ کا علم ہوا (کہ کچھ لوگ انہیں بدنام کر رہے ہیں) تو انہوں نے آنحضرت ﷺ سے کہا یا رسول اللہ! کیا مجھے آپ اپنے والد کے گھر جانے کی اجازت دیں گے؟ آنحضرت ﷺ نے انہیں اجازت دی اور ان کے ساتھ غلام کو بھیجا۔ انصار میں سے ایک صاحب ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کہا سبحانک مایکون لنا ان نتکلم بھذا سبحانک ھذا بھتان عظیم تیری ذات پاک ہے اے اللہ! ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم اس طرح کی باتیں کریں۔ تیری ذات پاک ہے' یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

یہ واقعہ پیچھے تفصیل سے بیان ہو چکا ہے۔

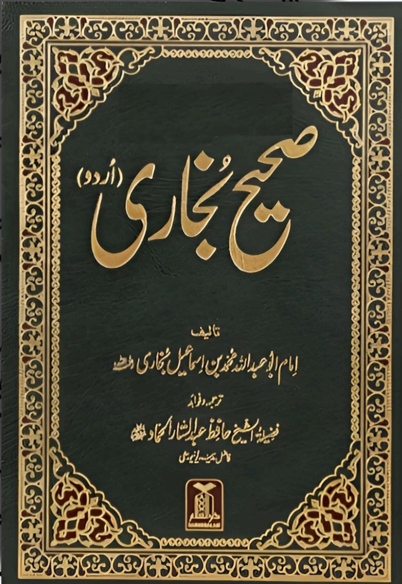
۹۸-کتاب التوحید والرد علی الجهمية وغيرهم

...راس کی ذات اور صفات کے بیان میں

اور جہمیہ وغیرہ کی تردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

... بیان سے فارغ ہوئے تو عقائد کا بیان شروع کیا گویا ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف ترقی کی۔ اوپر ... ہے۔ اب قدریوں اور جہمیوں کا رد اس کتاب میں کیا۔ یہی چار فرقے بدعتیوں کے سرکردہ ...رف جو ایک بدعتی شخص ہشام بن عبدالملک کی خلافت میں ظاہر ہوا تھا۔ یہ اللہ کی ان صفات ...ی کرتا تھا گویا اپنے نزدیک تنزیہ میں مبالغہ کرتا تھا اور اہلحدیث کو مشبہہ اور مجسمہ قرار دیتا' ...کمبخت کا منہ کالا ہو گیا۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کہا جہم نے نفی تشبیہ میں یہاں تک مبالغہ کیا ...ہوں ہمارے زمانہ میں بھی اللہ رحم کرے جہم کے متبعین کا ہجوم ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ...ت میں نہیں ہے نہ اترتا ہے نہ چڑھتا ہے نہ بات کرتا ہے نہ ہنستا ہے نہ تعجب کرتا ہے۔ معاذ ...ں۔ وہ کہتے ہیں اللہ جل جلالہ کی ذات مقدس عرش کے اوپر ہے مگر وہ عرش کا محتاج نہیں۔



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے اُنہی عائشہؓ متعلق نبی ﷺ کیا فرماتے ہیں یہ حدیث پڑھ لیں

نبی ﷺ نے اپنی بیٹی سیدہ فاطمہؓ سے کہا کہ اے بیٹی! جس سے میں محبت کرتا ہوں کیا تم اس سے محبت نہیں کرتی؟ سیدہ فاطمہؓ نے کہا کیوں نہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا پھر اِس (عائشہؓ) سے محبت کرو

[6289] عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ لوگ اپنے ہدیے بھیجنے کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (کی باری) کا دن ڈھونڈا کرتے تھے، اس طرح وہ رسول اللہ ﷺ کو خوش کرنا چاہتے تھے۔

[6290] صالح نے ابن شہاب سے روایت کی، کہا: مجھے محمد بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام نے بتایا کہ نبی کریم ﷺ کی اہلیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی (دیگر) ازواج نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا، انھوں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی، اس وقت آپ میرے ساتھ میری چادر میں لیٹے ہوئے تھے، آپ نے ان کو اجازت دی، انھوں نے کہا: اللہ کے رسول! آپ کی بیویوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی (پوتی) کے معاملہ میں آپ سے انصاف چاہتی ہیں، میں اس وقت خاموش تھی، کہا: تو رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا: ''بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟'' تو انھوں (فاطمہ رضی اللہ عنہا) نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ''پھر اس سے محبت کرو۔'' انھوں (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے کہا: جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے یہ جواب سنا تو کھڑی ہو گئیں اور واپس نبی ﷺ کی ازواج کے پاس گئیں، جو کچھ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا تھا اور جو کچھ آپ نے (جواب میں) فرمایا تھا وہ ان کو بتا دیا، انھوں نے کہا: ہمیں نہیں لگتا کہ تم نے ہماری طرف سے ہماری کچھ بھی ترجمانی کی ہے، لہٰذا دوبارہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور ان سے کہو: آپ کی ازواج ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی (پوتی) کے معاملے

أَلْعَبُ

يْب :

شَةَ ؛

شَةَ ،

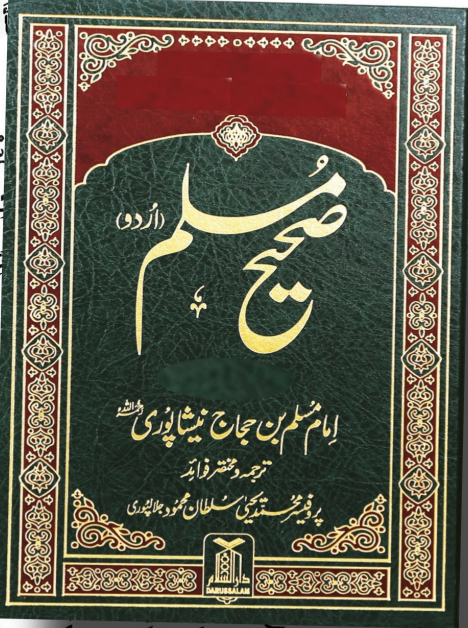
ن بْنُ

دُ بْنُ

انِ :

حدَّثَنا

بَرَني



مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ؛ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي، فَأَذِنَ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ، وَأَنَا سَاكِتَةٌ، قَالَتْ: فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَيْ بُنَيَّةُ! أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ؟» فَقَالَتْ: بَلٰى، قَالَ: «فَأَحِبِّي هٰذِهِ». قَالَتْ: فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذٰلِكَ مِنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ، فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ، وَبِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَقُلْنَ لَهَا: مَا نُرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ، فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُولِي لَهُ:

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

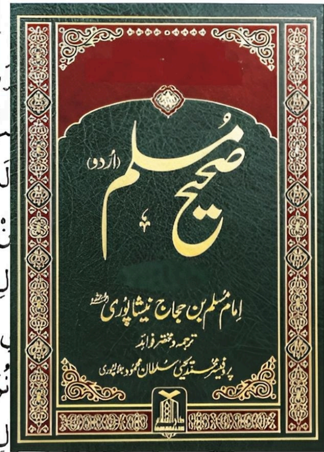
آپ ﷺ اپنی ہر بیوی کے پاس باری باری رہتے تھے مگر صحابہ کرامؓ اپنے ہدیے بھیجنے کے لیے سیدہ عائشہؓ کی باری کا انتظار کرتے تھے تا کہ نبی ﷺ کو زیادہ سے زیادہ خوش کیا جاسکے کیونکہ صحابہ کرام کو پتہ تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ محبت کرتے ہیں، اس لیے اس دن تحفہ پیش کرنے سے آپ کو زیادہ مسرت ہو گی اور آپ زیادہ خوش ہوں گے، اس لیے وہ اس انتظار میں رہتے کہ کب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری آئے اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش کرنے کی سعادت حاصل کریں جبکہ دوسری طرف مرزا جہلمی بدترین رافضی سیدہ عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

الْإِسْنَادِ، وَقَالَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ: كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِهِ، وَهُنَّ اللُّعَبُ.

[٦٢٨٩] ٨٢-(٢٤٤١) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ، يَبْتَغُونَ بِذٰلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

[6289] عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ لوگ اپنے ہدیے بھیجنے کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (کی باری) کا دن ڈھونڈا کرتے تھے، اس طرح وہ رسول اللہ ﷺ کو خوش کرنا چاہتے تھے۔

[٦٢٩٠] ٨٣-(٢٤٤٢) حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ - قَالَ عَبْدٌ: حَدَّثَنِي، وَقَالَ الْآخَرَانِ: حَدَّثَنَا - يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ؛ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِيَ فِي مِرْطِي، فَأَذِنَ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ
أَبِي قُحَافَةَ، وَأَنَا
رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَيْ
بُّ؟» فَقَالَتْ: بَلٰى،
لَتْ: فَقَامَتْ فَاطِمَةُ
رَسُولِ اللهِ ﷺ،
لِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَتْهُنَّ
قَالَ لَهَا رَسُولُ
تُرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ
لِ اللهِ ﷺ فَقُولِي لَهُ:



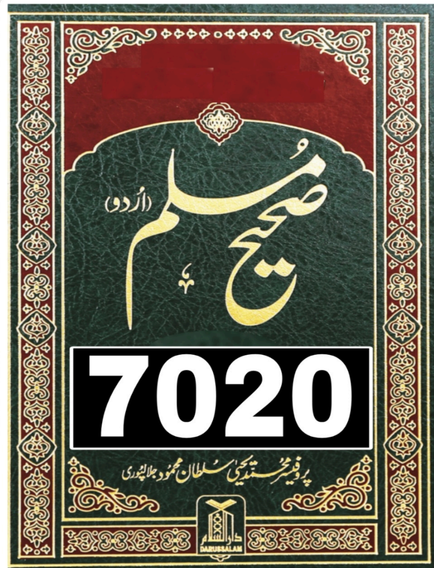
[6290] صالح نے ابن شہاب سے روایت کی، کہا: مجھے محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے بتایا کہ نبی کریم ﷺ کی اہلیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی (دیگر) ازواج نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا، انھوں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی، اس وقت آپ میرے ساتھ میری چادر میں لیٹے ہوئے تھے، آپ نے ان کو اجازت دی، انھوں نے کہا: اللہ کے رسول! آپ کی بیویوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی (پوتی) کے معاملہ میں آپ سے انصاف چاہتی ہیں، میں اس وقت خاموش تھی، کہا: تو رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا: ''بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟'' تو انھوں (فاطمہ رضی اللہ عنہا) نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ''پھر اس سے محبت کرو۔'' انھوں (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے کہا: جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے یہ جواب سنا تو کھڑی ہو گئیں اور واپس نبی ﷺ کی ازواج کے پاس گئیں، جو کچھ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا تھا اور جو کچھ آپ نے (جواب میں) فرمایا تھا وہ ان کو بتا دیا، انھوں نے کہا: ہمیں نہیں لگتا کہ تم نے ہماری طرف سے ہماری کچھ بھی ترجمانی کی ہے، لہٰذا دوبارہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور ان سے کہو: آپ کی ازواج ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی (پوتی) کے معاملے

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے
اُنہی عائشہؓ پر جب جھوٹی تہمت لگی تو اللہ نے قرآن نازل کیا اور نبی کریم ﷺ بہت خوش ہوئے اور فرمایا
"اے عائشہ رضی اللہ عنہا! خوش ہو جاؤ اللہ نے تمہیں بری کر دیا ہے"

بَرِيئَةٌ، وَّأَنَّ اللهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي، وَلٰكِنْ، وَّاللهِ! مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُّنْزَلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُّتْلٰى، وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَّتَكَلَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُّتْلٰى، وَلٰكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَّرٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ بِهَا. قَالَتْ: فَوَاللهِ! مَا رَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَجْلِسَهُ، وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ، حَتّٰى أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّهِ ﷺ، فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ، حَتّٰى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ، فِي الْيَوْمِ الشَّاتِي، مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ. قَالَتْ: فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ، وَهُوَ يَضْحَكُ، فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ: «أَبْشِرِي، يَا عَائِشَةُ! أَمَّا اللهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ» فَقَالَتْ لِي أُمِّي: قُومِي إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: وَاللهِ! لَا أَقُومُ إِلَيْهِ، وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللهَ، هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ ... ﴿إِنَّ الَّذِينَ ... بَلْ هُوَ ... زَلَ اللهُ ... : فَقَالَ ... بَتِهِ مِنْهُ ... ، بَعْدَ ... : ﴿وَلَا ... تُوا أُولِي ... حِبُّونَ أَنْ

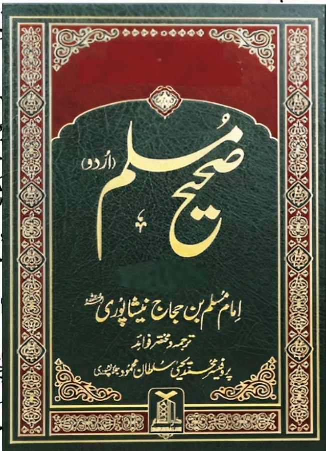
وقت جانتی تھی کہ میں بری ہوں اور (یہ بھی جانتی تھی کہ) اللہ بری ہونے کی وجہ سے (خود) مجھے بری فرمائے گا لیکن اللہ گواہ ہے، مجھے یہ گمان نہ تھا کہ وہ میرے بارے میں وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت ہوا کرے گی میری نظر میں میرا مقام اس سے بہت حقیر تھا کہ اللہ عزوجل میرے بارے میں خود کلام فرمائے گا جس کی تلاوت ہوگی لیکن میں یہ امید ضرور رکھتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ سوتے ہوئے کوئی خواب دیکھیں گے جس کے ذریعے سے اللہ مجھے بری فرما دے گا۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ سے نہیں اٹھے تھے، نہ ابھی گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی پر وحی نازل فرما دی۔ وحی کے وقت آپ جس طرح پسینے سے شرابور ہو جاتے تھے آپ پر وہی کیفیت طاری ہوگئی، یہاں تک کہ سرد دن میں بھی نازل کی جانے والی وحی کے بوجھ سے پسینہ موتیوں کی طرح آپ کے جسم سے گرا کرتا تھا۔ انھوں نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ سے یہ کیفیت زائل ہوئی تو آپ ہنس رہے تھے اور پہلا جملہ جو آپ نے کہا، یہ تھا: ''عائشہ! خوش ہو جاؤ، اللہ نے تمھیں بری فرما دیا ہے۔'' میری ماں نے مجھ سے کہا: کھڑی ہو کر ان کے پاس جاؤ۔ تو میں نے کہا: نہ میں کھڑی ہو کر آپ کی طرف جاؤں گی، نہ اللہ کے سوا کسی کا شکر ادا کروں گی، وہی ہے جس نے میری براءت نازل فرمائی۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا کہ اللہ عزوجل نے دس آیات نازل فرمائیں: ''جو لوگ بہتان لے کر آئے وہ تمھی میں سے ایک گروہ ہے، تم اسے اپنے لیے برا مت سمجھو، بلکہ یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے۔'' اللہ عزوجل نے یہ (دس) آیات میری براءت میں نازل فرمائیں۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اور وہ مسطح پر اپنے ساتھ اس کی قرابت اور اس کے فقر کی بنا پر خرچ کیا کرتے تھے، اللہ کی قسم! اس نے عائشہ کے



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ کے لیے نبی کریم ﷺ کافی دیر کھڑے رہے اور اپنی چادر میں چھپائے رکھا، یعنی اتنی محبت اور اتنی عزت دیتے تھے



... تَلْعَبَانِ بِدُفٍّ.

... حَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ ... وَهْبٍ: أَخْبَرَنِي ... هُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ ... يقَ دَخَلَ عَلَيْهَا، ... مِنًى، تُغَنِّيَانِ ... ﷺ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ، ... رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْهُ، وَقَالَ: «دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ! فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ». وَقَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ، وَهُمْ يَلْعَبُونَ، وَأَنَا جَارِيَةٌ، فَاقْدِرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْعَرِبَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ.

دو بچیاں دف سے کھیل رہی تھیں (دف بجا رہی تھیں۔)

[2063] عمرو نے کہا کہ ابن شہاب نے انھیں عروہ سے حدیث سنائی اور انھوں نے حضرت عائشہ ؓ سے روایت کی (انھوں نے کہا) کہ حضرت ابوبکر ؓ میرے ہاں تشریف لائے جبکہ مِنیٰ کے ایام میں میرے پاس دو بچیاں گا رہی تھیں اور دف بجا رہی تھیں اور رسول اللہ ﷺ کپڑا اوڑھے لیٹے ہوئے تھے، ابوبکر ؓ نے ان دونوں کو ڈانٹا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے آپ سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا: "ابوبکر! انھیں چھوڑیے کیونکہ یہ عید کے دن ہیں۔" اور (حضرت عائشہ ؓ نے) کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ مجھے اپنی چادر سے چھپائے ہوئے تھے اور میں حبشیوں کو دیکھ رہی تھی اور وہ کھیل رہے تھے اور میں کم سن لڑکی تھی، ذرا اندازہ لگاؤ اس لڑکی کا شوق کس قدر ہوگا جو کھیل کی شوقین، نو عمر تھی (وہ کتنی دیر کھیل دیکھے گی؟)

[٢٠٦٤] ١٨-(...) وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ: أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: وَاللهِ! لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي، وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ، فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ، لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ، ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي، حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ، فَاقْدِرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ، حَرِيصَةً عَلَى اللَّهْوِ.

[2064] یونس نے ابن شہاب سے اور انھوں نے عروہ بن زبیر سے روایت کی، انھوں نے کہا: حضرت عائشہ ؓ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہیں اور حبشی اپنے چھوٹے نیزوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں کھیل (مشقیں کر) رہے ہیں اور آپ مجھے اپنی چادر سے چھپائے ہوئے ہیں تاکہ میں ان کے کرتب دیکھ سکوں، پھر آپ میری خاطر کھڑے رہے تھے حتیٰ کہ میں ہی ہوں جو واپس پلٹی، اندازہ کرو ایک نو عمر لڑکی کا شوق کس قدر ہوگا جو کھیل کی شوقین ہو (کتنی دیر تک کھڑی رہی ہوگی۔)

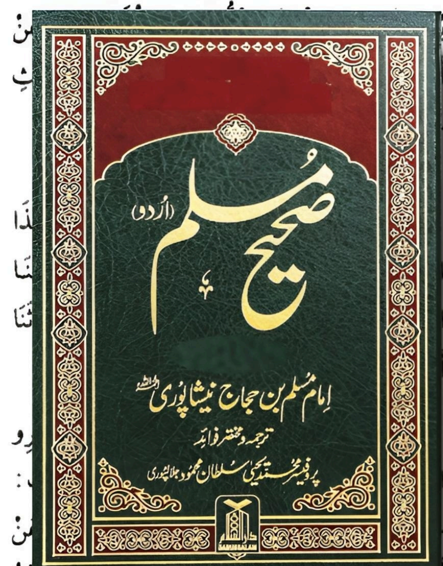
[٢٠٦٥] ١٩-(...) حَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى - وَاللَّفْظُ لِهٰرُونَ - قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ:

[2065] محمد بن عبدالرحمٰن نے عروہ سے اور انھوں نے حضرت عائشہ ؓ سے روایت کی، انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ (گھر میں) داخل ہوئے جبکہ میرے پاس دو بچیاں

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ کے بغیر نبی ﷺ نے کھانے کی دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ مجھے دعوت دی عائشہؓ کو کیوں نہیں دی پھر اس شخص نے سیدہ عائشہؓ کو بھی ساتھ دعوت دی تو نبی ﷺ اسکے گھر تشریف لے کر گئے



أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ؛ ح: وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، بِهٰذَا الْحَدِيثِ.

حدیث بیان کی، ان سب (ابومعاویہ، شعبہ اور سفیان) نے اَعمش سے روایت کی، انھوں نے ابووائل سے، انھوں نے ابومسعود سے، انھوں نے نبی ﷺ سے یہ حدیث اسی طرح بیان کی جس طرح جریر کی حدیث ہے۔

نصر بن علی نے اس حدیث کی اپنی روایت میں کہا: ہمیں ابواسامہ نے حدیث بیان کی، کہا: ہمیں اَعمش نے شقیق بن سلمہ سے، انھوں نے ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے، پھر پوری حدیث بیان کی۔

[5311] عمار بن رزیق نے اَعمش سے، انھوں نے ابوسفیان سے، انھوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی، نیز زہیر نے کہا: ہمیں اَعمش نے شقیق سے، انھوں نے ابومسعود رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی، نیز (زہیر نے) اَعمش سے، انھوں نے سفیان سے، انھوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث بیان کی۔

[٥٣١٢] ١٣٩-(٢٠٣٧) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ جَارًا لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَارِسِيًّا، كَانَ طَيِّبَ الْمَرَقِ، فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ، ثُمَّ جَاءَ يَدْعُوهُ، فَقَالَ: «وَهٰذِهِ؟» لِعَائِشَةَ. فَقَالَ: لَا. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا» فَعَادَ يَدْعُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «وَهٰذِهِ؟» قَالَ: لَا. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا» ثُمَّ عَادَ يَدْعُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «وَهٰذِهِ؟» قَالَ: نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتّٰى أَتَيَا مَنْزِلَهُ.

[5312] ثابت نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی ﷺ کا ایک فارس سے تعلق رکھنے والا پڑوسی شوربا اچھا بناتا تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے شوربا تیار کیا، پھر آکر آپ کو دعوت دی، آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ''ان کو بھی دعوت ہے؟'' اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔'' (مجھے بھی تمھاری دعوت قبول نہیں۔) وہ دوبارہ آپ کو بلانے آیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کو بھی؟'' اس نے کہا: نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو نہیں۔'' وہ پھر دعوت دینے کے لیے آیا، نبی ﷺ نے فرمایا: ''ان کو بھی؟'' تو تیسری بار اس نے کہا: ہاں۔ پھر آپ دونوں ایک دوسرے کے پیچھے چل پڑے یہاں تک کہ اس کے گھر آ گئے۔

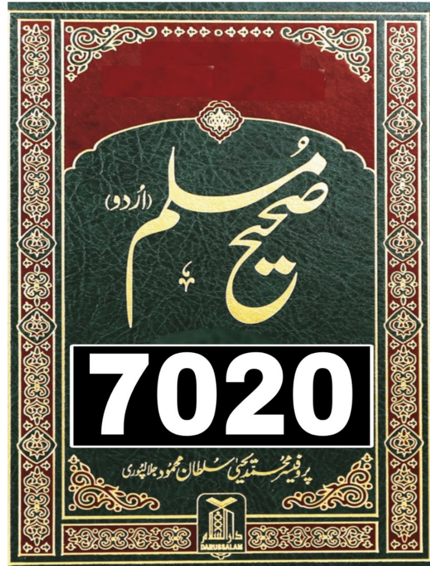
اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے
وہ عائشہؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ جب مجھ پر جھوٹی تہمت لگی تو مجھے یقین تھا اللہ مجھے ضرور بری کرے گا مگر یہ میرے تصور میں بھی نہیں تھا کہ اللہ میرے لیے خود کلام فرمائے گا اور قرآن نازل کردے گا کہ جسکی قیامت تک تلاوت ہوا کرے گی، یہ ہے سیدہ عائشہؓ کا مقام جسے یہ جہلمی فرقہ خاک سمجھے گا

بَرِيئَةٌ، وَّأَنَّ اللهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي، وَلٰكِنْ، وَّاللهِ! مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُّنْزَلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُّتْلٰى، وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَّتَكَلَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُّتْلٰى، وَلٰكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَّرٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ بِهَا. قَالَتْ: فَوَاللهِ! مَا رَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَجْلِسَهُ، وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ، حَتّٰى أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّهِ ﷺ، فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ، حَتّٰى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ، فِي الْيَوْمِ الشَّاتِي، مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ. قَالَتْ: فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ، وَهُوَ يَضْحَكُ، فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ: «أَبْشِرِي، يَا عَائِشَةُ! أَمَّا اللهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ» فَقَالَتْ لِي أُمِّي: قُومِي إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: وَاللهِ! لَا أَقُومُ إِلَيْهِ، وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللهَ، هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

﴿إِنَّ الَّذِينَ
بَلْ هُوَ
زَلَ اللهُ
فَقَالَ
بَتِهِ مِنْهُ
، بَعْدَ
﴿وَلَا
تُوا أُولِي
يُحِبُّونَ أَنْ

وقت جانتی تھی کہ میں بری ہوں اور (یہ بھی جانتی تھی کہ) اللہ بری ہونے کی وجہ سے (خود) مجھے بری فرمائے گا لیکن اللہ گواہ ہے، مجھے یہ گمان نہ تھا کہ وہ میرے بارے میں وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت ہوا کرے گی میری نظر میں میرا مقام اس سے بہت حقیر تھا کہ اللہ عزوجل میرے بارے میں خود کلام فرمائے گا جس کی تلاوت ہوگی لیکن میں یہ امید ضرور رکھتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ سوتے ہوئے کوئی خواب دیکھیں گے جس کے ذریعے سے اللہ مجھے بری فرما دے گا۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ سے نہیں اٹھے تھے، نہ ابھی گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی پر وحی نازل فرما دی۔ وحی کے وقت آپ جس طرح پسینے سے شرابور ہو جاتے تھے آپ پر وہی کیفیت طاری ہوگئی، یہاں تک کہ سرد دن میں بھی نازل کی جانے والی وحی کے بوجھ سے پسینہ موتیوں کی طرح آپ کے جسم سے گرا کرتا تھا۔ انھوں نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ سے یہ کیفیت زائل ہوئی تو آپ ہنس رہے تھے اور پہلا جملہ جو آپ نے کہا، یہ تھا: ”عائشہ! خوش ہو جاؤ، اللہ نے تمھیں بری فرما دیا ہے۔“ میری ماں نے مجھ سے کہا: کھڑی ہو کر ان کے پاس جاؤ۔ تو میں نے کہا: نہ میں کھڑی ہو کر آپ کی طرف جاؤں گی، نہ اللہ کے سوا کسی کا شکر ادا کروں گی، وہی ہے جس نے میری براءت نازل فرمائی۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا کہ اللہ عزوجل نے دس آیات نازل فرمائیں: ”جو لوگ بہتان لے کر آئے وہ تمھی میں سے ایک گروہ ہے، تم اسے اپنے لیے برا مت سمجھو، بلکہ یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے۔“ اللہ عزوجل نے یہ (دس) آیات میری براءت میں نازل فرمائیں۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اور وہ مسطح پر اپنے ساتھ اس کی قرابت اور اس کے فقر کی بنا پر خرچ کیا کرتے تھے، اللہ کی قسم! اس نے عائشہ کے



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ متعلق صحابی رسول ﷺ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے (حضرت عائشہؓ سے) کہا: اللہ آپ کو بہترین جزا دے، اللہ کی قسم! آپ کو کبھی کوئی مشکل معاملہ پیش نہیں آیا مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے اس سے نکلنے کی سبیل پیدا کر دی اور اسی میں مسلمانوں کے لیے برکت رکھ کر دی۔

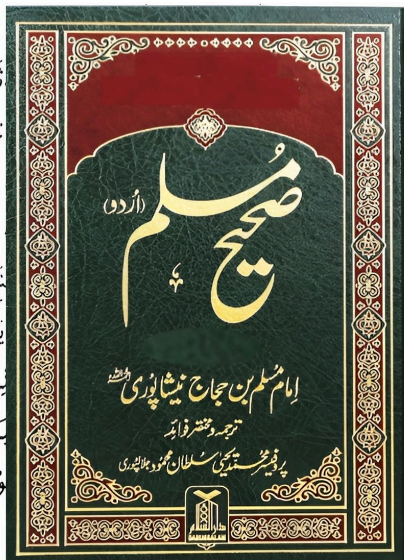
أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ - وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ -: مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ! فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ، فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ.

نے تیمم کیا۔ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے، جو نقباء میں سے تھے، کہا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے خاندان! یہ آپ کی پہلی برکت نہیں ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہم نے اس اونٹ کو جس پر میں سوار تھی اٹھایا تو ہمیں اس کے نیچے سے ہار مل گیا۔

[٨١٧] ١٠٩-(..) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ؛ ح: وَحَدَّثَنَا أَبُوكُرَيْبٍ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً، فَهَلَكَتْ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَاسًا مِّنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا، فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ، فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ شَكَوْا ذٰلِكَ إِلَيْهِ، فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ. فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ: جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا. فَوَاللهِ! مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا، وَّجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً.

[817] ہشام کے والد عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ انھوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عاریتاً ہار لیا، وہ گم ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے کچھ ساتھیوں کو اس کی تلاش کے لیے بھیجا۔ ان کی نماز کا وقت آ گیا تو انھوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی اور جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ سے اس بات کی شکایت کی، (اس پر) تیمم کی آیت اتری تو اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے) کہا: اللہ آپ کو بہترین جزا دے، اللہ کی قسم! آپ کو کبھی کوئی مشکل معاملہ پیش نہیں آیا مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے اس سے نکلنے کی سبیل پیدا کر دی اور اسی میں مسلمانوں کے لیے برکت رکھ کر دی۔

[٨١٨] ١١٠-(٣٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
نُمَيْرٍ، جَمِيعًا عَنْ
ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ
: كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ
أَبُو مُوسَى: يَا أَبَا
رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ
نَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ
يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا.
ذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ
يَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾
وْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي



[818] ابومعاویہ نے اعمش سے، انھوں نے شقیق سے روایت کی، کہا: میں حضرت عبداللہ (بن مسعود) اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت ابوموسیٰ نے پوچھا: ابوعبدالرحمٰن! بتایئے اگر انسان حالتِ جنابت میں ہو اور ایک ماہ تک اسے پانی نہ ملے تو وہ نماز کا کیا کرے؟ اس پر حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے جواب دیا: وہ تیمم نہ کرے، چاہے اسے ایک ماہ تک پانی نہ ملے۔ اس پر ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: تو سورۂ مائدہ کی اس آیت کا کیا مطلب ہے: ''تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو؟'' اس پر عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اگر انھیں اس آیت کی بنا پر رخصت دے دی گئی تو خطرہ ہے جب انھیں پانی ٹھنڈا محسوس ہوگا تو وہ مٹی سے تیمم کر لیں گے۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے عمار

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ متعلق نبی ﷺ فرماتے ہیں

"مجھے سب سے زیادہ عائشہؓ سے محبت ہے"

ترجمہ: روایت ہے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا جب ہم لوگ اصحاب رسول اللہ ﷺ پر کوئی حدیث مشکل ہوتی اور ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھتے تو اس کا ایک علم پاتے ان کے پاس۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے۔



(٣٨٨٤) **عَنْ** مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَفْصَحَ مِنْ عَائِشَةَ .

(اسناده صحيح) تخريج المشكاة (٦١٩٥) .

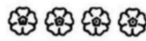
ترجمہ: موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہتے ہیں: ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ میں نے کسی کو فصیح اللسان نہیں دیکھا۔



(٣٨٨٥) **عَنْ** عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، قَالَ : فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَارَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ : ((عَائِشَةُ)) ، قُلْتُ : مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : ((أَبُوهَا)) . (اسناده صحيح) التعليق على "الاحسان" (٤٥٢٣) .

ترجمہ: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک لشکر پر امیر کیا اور انہوں نے کہا جب میں آیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ کون شخص زیادہ پیارا ہے آپؐ کو۔ آپؐ نے فرمایا عائشہ میں نے عرض کی مردوں میں فرمایا ان کا باپ یعنی ابوبکرؓ۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔



(٣٨٨٦) **عَنْ** عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحَ... مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: ((أَبُوهَا)) . (اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے عمرو بن عاصؓ سے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پو... آپؐ نے فرمایا عائشہ انہوں نے عرض کی مردوں میں آپؐ نے فرمایا...

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔ اس سند سے اسماعیل کی روایت سے...



(٣٨٨٧) **عَنْ** أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((فَضْ... سَائِرِ الطَّعَامِ)). (اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ...

تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

جامع ترمذی

مترجم اردو

جلد دوم

وما ينطق عن الهوى ان هو الا وحي يوحى

www.KitaboSunnat.com

تالیف الامام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ابواب القدر — ابواب العلل حدیث 2133 — 3956

مترجم علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

تحقیق وتخریج الشیخ ناصر الدین البانی

تسہیل وابواب حافظ محمد انور زاہد

ناشر NOMANI

دار الفرقان للنشر والتوزيع

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ متعلق مشہور تابعی موسیٰ بن طلحہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ فصیح کسی کو نہیں دیکھا

ترجمہ: روایت ہے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا جب ہم لوگ اصحابِ رسول اللہ ﷺ پر کوئی حدیث مشکل ہوتی اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھتے تو اس کا ایک علم پاتے ان کے پاس۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے۔



(۳۸۸۴) عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَفْصَحَ مِنْ عَائِشَةَ .
(اسناده صحيح) تخريج المشكاة (٦١٩٥) .

ترجمہ: موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہتے ہیں: ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ میں نے کسی کو فصیح اللسان نہیں دیکھا۔



(۳۸۸۵) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، قَالَ : فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَارَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ : ((عَائِشَةُ)) ، قُلْتُ : مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : ((أَبُوهَا)) . (اسناده صحيح) التعليق على "الاحسان" (٤٥٢٣) .

ترجمہ: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ... نے عرض کیا یا رسول اللہ کون شخص زیادہ پیارا ہے آپ ... باپ یعنی ابوبکرؓ۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔



(۳۸۸۶) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ... مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : ((أَبُوهَا)) . (اسناده صحيح ...

ترجمہ: روایت ہے عمرو بن عاصؓ سے کہ انہوں نے رسول اللہ ... آپؐ نے فرمایا عائشہ انہوں نے عرض کی مردوں میں آ...

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔ اس سند سے اسماعیل کی ...



(۳۸۸۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ... سَائِرِ الطَّعَامِ)) . (اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ ...

تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

جامع ترمذی

مترجم اردو

جلد دوم

www.KitaboSunnat.com

تالیف: الامام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ابواب القدر — ابواب العلل — حدیث 2133 — 3956

ترجمہ: علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

ازتحقیق وتخریج: الشیخ ناصر الدین البانی

تسہیل وتہذیب: حافظ محمد انور زاہد

ناشر: نعمانی کتب خانہ — دار الفرقان للنشر والتوزیع

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہ رضی اللہ عنہا کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہ رضی اللہ عنہا متعلق ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی کوئی حدیث مشکل ہوتی اور ہم نے اس کے بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو ہمیں ان کے پاس اس کے بارے میں کوئی جانکاری ضرور ملی

(٣٨٨٣) عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ : مَا أَشْكَلَ عَلَيْنَا۔ أَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔ حَدِيْثٌ قَطُّ، فَسَأَلْنَا عَائِشَةَ إِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَهَا مِنْهُ عِلْمًا . (اسناده صحيح) تخريج المشكاة (٦١٩٤) .

ترجمہ: روایت ہے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا جب ہم لوگ اصحابِ رسول اللہ ﷺ پر کوئی حدیث مشکل ہوتی اور ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھتے تو اس کا ایک علم پاتے ان کے پاس۔

فائدہ : یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے۔



(٣٨٨٤) عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَفْصَحَ مِنْ عَائِشَةَ . (اسناده صحيح) تخريج المشكاة (٦١٩٥) .

ترجمہ: موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہتے ہیں: ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ میں نے کسی کو فصیح اللسان نہیں دیکھا۔



(٣٨٨٥) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَعْمَلَهُ عَلٰى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، قَالَ : فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ ...

أَبُوْهَا)) . (اسناده صحيح) التعليق على "...

ترجمہ: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ا...

نے عرض کیا یارسول اللہ کون شخص زیادہ پیارا ...

باپ یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

فائدہ : یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔

(٣٨٨٦) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ ...

مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : ((أَبُوْهَا)) . (اسناد...

ترجمہ: روایت ہے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے ر...

آپ ﷺ نے فرمایا عائشہ انہوں نے عرض کی مردو...

فائدہ : یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔اس سند سے ا...

(٣٨٨٧) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ...

سَائِرِ الطَّعَامِ)). (اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ رسول ...

تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى

جامع ترمذی

مترجم اُردو

جلد دوم

www.KitaboSunnat.com

تالیف للامام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ابواب القدر — ابواب العلل

حدیث 2133 – 3956

ترجمہ علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

ازتحقیق وتخریج الشیخ ناصر الدین البانی

تسہیل وتہذیب حافظ محمد انور زاہد

ناشر

نعمانی کتب خانہ NOMANI

ڈسٹری بیوٹرز دار الفرقان للنشر والتوزیع

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

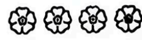
مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ کی جبرائیل علیہ السلام ایک سبز ریشم کے ٹکڑے پر ان کی تصویر لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور کہا: یہ آپ کی دنیا اور آخرت دونوں میں بیوی ہیں

(۳۸۸۰) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جِبْرَائِيلَ جَاءَ بِصُورَتِهَا فِي خِرْقَةِ حَرِيرٍ خَضْرَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ : إِنَّ هٰذِهٖ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ . (اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ جبریل علیہ السلام ایک پارہ حریر پر ان کی تصویر نبی ﷺ کے پاس لائے یعنی قبل نکاح کے اور فرمایا کہ یہ آپ کی بیوی ہیں دنیا اور آخرت میں۔

فائدہ : یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔ نہیں جانتے ہم اس کو مگر عبداللہ بن عمرو بن علقمہ کی روایت سے اور روایت کی عبدالرحمٰن بن مہدی نے یہ حدیث عبداللہ بن عمروؓ سے اسی اسناد سے مرسلاً اور نہیں ذکر کیا اس میں کہ روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور روایت کی ابواسامہ نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے انہوں نے نبی ﷺ سے کچھ مضمون اس میں سے۔



(۳۸۸۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : ((يَا عَائِشَةُ! هٰذَا جِبْرَئِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامُ))

قَالَتْ : قُلْتُ : وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ...

(اسناده صحيح) ...

ترجمہ: ... رسول اللہ ﷺ ...

... آپ ...

فائدہ : یہ حدیث ...

(۳۸۸۳) عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : مَا أَشْكَلَ عَلَيْنَا۔ أَصْحَابَ ... وَجَدْنَا عِنْدَهَا مِنْهُ عِلْمًا . (اسناده صحيح) تخريج المشـ...

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے
اُنہی عائشہؓ متعلق نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں
"عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت باقی عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت اور تمام کھانوں پر"

ذِكْرُ فَضْلِ عَائِشَةَ عَلٰى سَائِرِ النِّسَاءِ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی تمام خواتین پر فضیلت کا تذکرہ

7113 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

(متن حدیث): قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى الطَّعَامِ



حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''عائشہ کو تمام عورتوں پر وہی فضیلت حاصل ہے' جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے''۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ مَا رَوَاهُ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيُّ

اس روایت کا تذکرہ' جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے:
یہ روایت صرف عبداللہ بن عبدالرحمٰن انصاری نے نقل کی ہے



7114 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ ... حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ ... وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ ... فِرْعَوْنَ، وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى الطَّعَامِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل ...

7113– إسناده صحيح على شرط الشيخين، عبد الله بن عبد الر...
"3673". وأخرجه أحمد 3/264، ومسلم "2446" فى فضائل الص...
"3670"، والبغوى "3963" من طرق عن إسماعيل بن جعفر، بهذا الإسنا...
"3770" فى فضائل الصحابة: باب فضل عائشة، و "5419" فى الأط...
"2446"، وابن ماجة..........
والطبرانى فى "الكبير" "109"/23 و "110" و "111" و "112"، وفى ...
أنس وأخرجه الطبرانى فى "الكبير" "112"/23، وفى "الصغير" "260" ...
عياش، عن يحيى بن سعيد الأنصارى، عن أنس. وقال: لم يروه عن يحيى ...

AlHidayah - الهداية

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے اُنہی عائشہؓ متعلق حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خبر دی کہ عائشہؓ نبی ﷺ کی دنیا و آخرت (جنت) میں زوجہ محترمہ ہیں ثابت ہوا اللہ کے نزدیک جمل والا معاملہ ویسا نہیں ہے جیسے رافضی بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَةُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا لَا فِي الْاٰخِرَةِ

اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا دنیا میں نبی اکرم ﷺ کی زوجہ ہیں آخرت میں نہیں ہوں گی

7094 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): جَاءَ بِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خِرْقَةِ حَرِيْرٍ، فَقَالَ: هٰذِهِ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

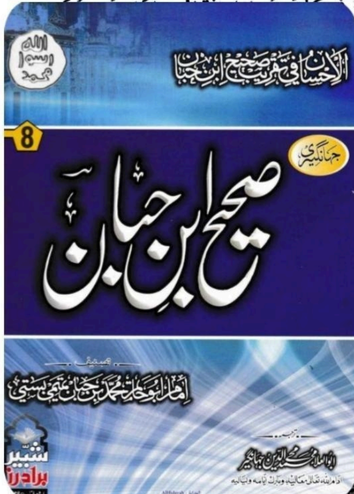
سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت جبرائیل مجھے (یعنی میری تصویر کو) لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے (وہ تصویر) ایک ریشمی کپڑے میں تھی حضرت جبرائیل نے کہا: یہ دنیا اور آخرت میں آپ کی زوجہ محترمہ ہیں۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

7095 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ اَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ،

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فَاطِمَةَ، قَالَتْ: ... اَنْ تَكُوْنِيْ زَوْجَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ؟ ، قُلْتُ: بَلٰى وَاللّٰهِ، قَالَ: فَاَنْتِ زَوْجَتِيْ ...



وَسندہٗ صحیح

7094- إسناد صحيح. عبد الله بن عمرو بن عل... ...مذي في "جامعه ...
وباقي السند ثقات من رجال الشيخين غير ابن خثيم ... رجال مسلم ...
بن عبد الله بن أبي مليكة التيمي. وأخرجه الترمذ... ...ب فضل ع...
حميد، أخبرنا عبد الرزاق، عن عبد الله بن عمرو بن ... ...ين، عن ابن ...
بصورتها في خرقة حرير خضراء إلى النبي صلى ال... ...ذه زوجتك ...
حديث حسن غريب، لا نعرفه إلا من حديث عبد الله بن عمرو ...

7095- إسناد صحيح. سعيد بن يحيى: هو ابن سعيد بن أبان بن سعيد بن العاص. هو ...
سعيد بن كثير: روى له البخاري في "الأدب المفرد"، وأبو داود في "المراسيل"، وهو ثقة ...
أبي بكر الصديق الكوفي روى عنه جمع، وذكره المؤلف في "الثقات". 5/332 وأخرجه ال...
النسائي، عن سعيد بن يحيى بن سعيد الأموي، بهذا الإسناد. وقال: والحديث صحيح، ولم يخ...

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو جنت کی بشارت

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہ رضی اللہ عنہا کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ جنت میں آپکی کونسی ازواج ہوں گی؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا تم انہی میں سے ہو

(توضیح مصنف): اَبُو الْعَنْبَسِ کُوفِیٌّ

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے گفتگو کرنا شروع کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم دنیا اور آخرت میں میری زوجہ ہو۔ میں نے عرض کی: جی ہاں اللہ کی قسم (میں اس بات سے راضی ہوں) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دنیا اور آخرت میں میری زوجہ ہو۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوعنبس نامی راوی کوفی ہے۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَالِثٍ يُصَرِّحُ بِاَنَّ عَائِشَةَ تَكُوْنُ فِي الْجَنَّةِ زَوْجَةَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس تیسری روایت کا تذکرہ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جنت میں بھی نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہوں گی

7096 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ الْمَاجِشُوْنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

(متن حدیث): اَنَّهَا قَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ اَزْوَاجُكَ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّكِ مِنْهُنَّ، قَالَتْ: فَخُيِّلَ اِلَيَّ اَنَّ ذَاكَ اَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرِي

❁❁ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ کی کون سی ازواج جنت میں ہوں گی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جہاں تک تمہارا تعلق ہے تو تم ان میں سے ہو (جو جنت میں ہوں گی)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مجھے اس بات کا علم تھا کہ اسی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے میرے علاوہ کسی اور کنواری خاتون کے ساتھ شادی نہیں کی۔

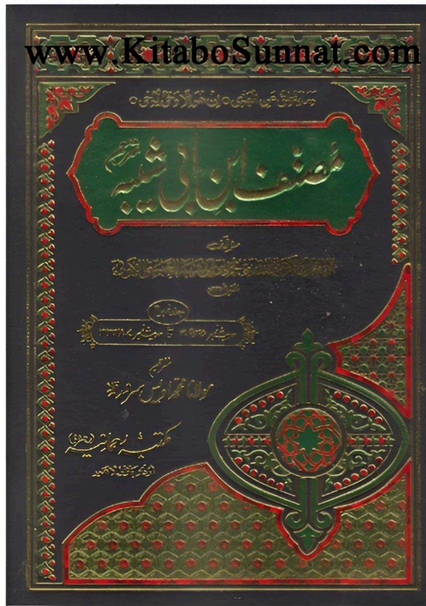




7096- إسناد صحيح على شرط مسلم، ورجاله ثقات رجال الشيخين غير محـ
الماجشون، فمن رجال مسلم. وأخرجه الحاكم
طريق محمد بن بكار، كلاهما عن يوسف بن يعـ
"الطبقات" 8/65 عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّـ
الماجشون، عن أبى محمد مولى الغفار
منهن. "وأخرج أبو حنيفة في "مسنده" ص13،
قالت: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم: "
رجال الصحيح غير أبي حنيفة الإمام وهو ثقة.

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے اُنہی عائشہؓ متعلق نبی ﷺ فرماتے ہیں "سیدہ عائشہؓ جنت میں بھی میری بیوی ہیں"

www.KitaboSunnat.com



(۳۲۹۳۹) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ...
کی سردار ہیں۔ مریم بنت عمران، فرعون کی بیوی آسیہ، اور خدیجہ بنت خویلد کے بعد ...

(۳۲۹٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : خَطَ...
بْنِ هِشَامٍ ، فَاسْتَأْمَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ، فَ...
أَعْلَمُ مَا حَسَبُهَا وَلَكِنْ تَأْمُرُنِي بِهَا ؟ قَالَ : لَا فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّي ، ...
شَيْئًا تَكْرَهُهُ. (حاکم ۱۵۸)

(۳۲۹۴۰) حضرت عامر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی ...
بھیجا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے بھی اس بارے میں مشورہ مانگا۔ آپ ...
بارے میں مجھ سے پوچھ رہے ہو؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں جانتا ہوں ...
مجھے اس کی اجازت دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! فاطمہ میرے جسم کا ...
اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کوئی ایسا کام نہیں کروں گا جس کو آپ ﷺ ناپسند کرتے ہوں۔

(٣٤) ما ذكر في عائشة رضي الله عنها

ان روایات کا بیان جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مذکور ہیں

(٣٢٩٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَائِشَةُ زَوْجِي فِي الْجَنَّةِ. (ابن سعد ٦٦)

(۳۲۹۴۱) حضرت مسلم بطین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا جنت میں بھی میری بیوی ہیں۔

(٣٢٩٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ ، وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ. (مسلم ۱۸۸۶۔ ترمذی ۱۸۳۴)

(۳۲۹۴۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہت سے آدمی کامل ہوئے اور عورتوں میں کامل نہیں ہوئیں مگر آسیہ فرعون کی بیوی، اور مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت سب کھانوں پر۔

(٣٢٩٤٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَائِشَةُ تَفْضُلُ النِّسَاءَ كَمَا يُفَضَّلُ الثَّرِيدُ سَائِرَ الطَّعَامِ.

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے اُنہی عائشہؓ متعلق نبی ﷺ فرماتے ہیں "سیدہ عائشہؓ جنت میں بھی میری بیوی ہیں"

سلسلة الاحاديث الصحيحة

۵۱۷

باب: عائشة زوجة النبيؐ في الجنة

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جنت میں نبی ﷺ کی بیوی ہے

سیدنا مسلم بطین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عائشہ جنت میں بھی میری بیوی ہوگی''

٣٥١٤۔ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ ،قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((عَائِشَةُ زَوْجِي فِي الْجَنَّةِ)).

[الصحيحة: ١١٤٢]

تخريج: الصحيحة ۱۱۴۲۔ ابن سعد (۸/ ۶۶)' عن مسلم بن مطين مرسلاً وله شاهد من حديث عائشة رضی اللہ عنہا فانظر ما تقدم برقم (۳۳۹۴)۔

فوائد: اس میں ازواج مطہرات کے خلاف بدزبانی کرنے والے بد باطن لوگوں کا رد ہے کہ امہات المؤمنین جنتی ہیں اور اسلام پر فوت ہوئیں۔

باب: عثمان في الجنة

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ جنت میں ہوں گے

٣٥١٥۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ...

((عُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ)). [الصحيحة: ٤٣٥ ...

تخريج: الصحيحه ۱۴۳۰۔ نسائی (۷۰۲)' ابن ...

فوائد: عثمانؓ کا جنتی ہونا ثابت ہوتا ہے۔ پھر بھی ...

٣٥١٦۔ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰه ...

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((عِصَابَتَان مِنْ أُمَّتِي أَحْرَ ...

اللّٰهُ مِنَ النَّارِ: عِصَابَةٌ تَغْزُوْ الْهِنْدَ، وَعِ ...

تَكُوْنُ مَعَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ. عَلَيْهِ السَّلَا ...

[الصحيحة: ٣٤ ...

تخريج: الصحيحة ۱۹۳۴۔ نسائی (۳۱۷۷)' ...

فوائد: غزوہ ہند میں حصہ لینے والوں اور عیسیٰ علیہ ...

باب: من خصائص علي رضی اللہ عنہ

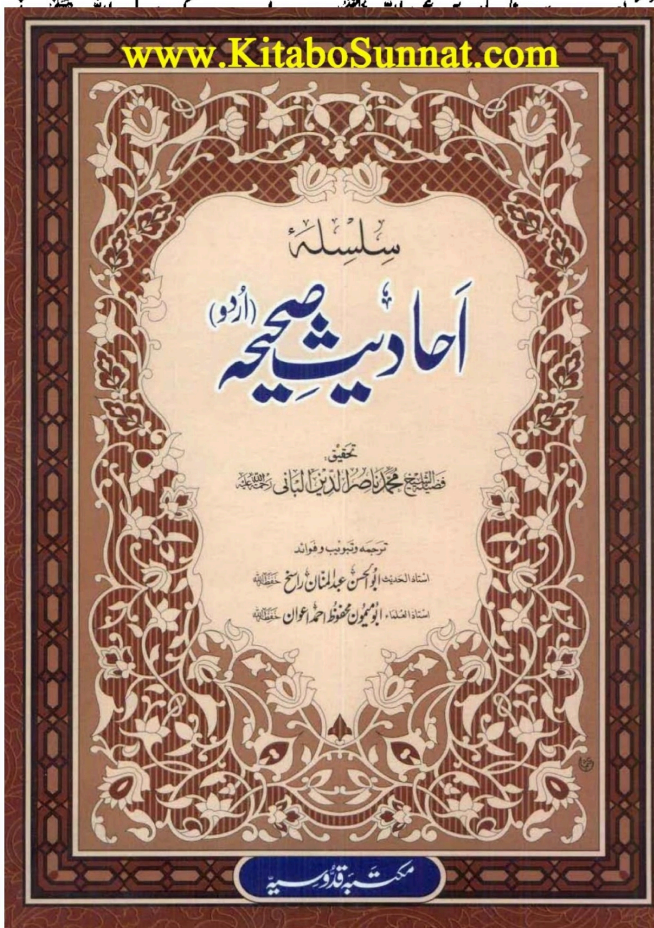
٣٥١٧۔ قَالَ ﷺ: ((عَلِيٌّ يَقْضِي دَ ...

رُوِيَ مِنْ حَدِيْثِ: أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَحَبْشِ ...

جَنَادَةَ، وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ۔

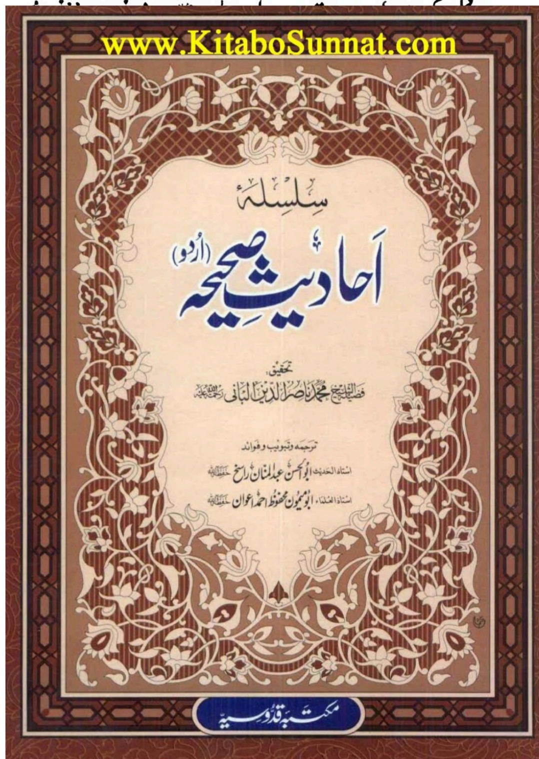
[الصحيحة: ٨٠ ...

تخريج: الصحيحة ۱۹۸۰۔ (۱) انس: (الكش ...



اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے
اُنہی عائشہؓ متعلق نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں
"عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت باقی عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر"



بْنِ أَبِى عَامِرٍ بَعْدَ أَنِ الْتَقَى هُوَ وَأَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ حِيْنَ عَلَاهُ شَدَّادُ بْنُ الْأَسْوَدِ بِالسَّيْفِ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((**إِنَّ صَاحِبَكُمْ تُغَسِّلُهُ الْمَلَائِكَةُ**)) فَسَأَلُوْا صَاحِبَتَهُ فَقَالَتْ: إِنَّهُ خَرَجَ لَمَّا سَمِعَ الْهَائِعَةَ وَهُوَ جُنُبٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((**لِذٰلِكَ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ**)).

[الصحيحة: ٣٢٦]

تخریج: الصحیحۃ ۳۲۶۔ حاکم (۳/ ۲۰۴)، بیہقی فی

فوائد: اسی وجہ سے سیدنا حنظلہ کو غسیل الملائکہ کہا جاتا ہے۔

باب: فضل معاذ بن جبلؓ

٣٤١٧: قَالَ ﷺ: ((**إِنَّ الْعُلَمَاءَ إِذَا حَضَرُوْا رَبَّهُمْ عَزَّوَجَلَّ. كَانَ مُعَاذٌ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ رَتْوَةً بِحَجَرٍ**)) رُوِيَ مِنْ حَدِيْثِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ مُرْسَلًا، وَأَبِى عَوْنٍ مُرْسَلًا أَيْضًا وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ))۔

تخریج: الصحیحۃ ۱۰۹۱۔ ابن سعد ۲۰/ ۳،۳۴۸/ ۵۹۰)، المحاملی فی الامالی (۳/ ۳۵/ ۱)، ابو نعیم فی الحلیۃ (۱/ ۲۲۸،۲۲۹۰)، والیساق لہ ابن عساکر (۶۱/ ۲۹۷)، من حدیث عمر رضی اللہ عنہ۔

فوائد: معلوم ہوا کہ حلت وحرمت سے متعلقہ شرعی احکام و مسائل کی معرفت میں سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ ممتاز مقام رکھتے ہیں کہ وہ روز قیامت اہل علم لوگوں کی قیادت کر رہے ہوں گے۔

باب: فضيلة عائشة على سائر النساء

تمام عورتوں پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت کا بیان

٣٤١٨: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((**إِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ، كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ**)) وَرَدَ مِنْ حَدِيْثِ أَنَسٍ وَأَبِى مُوْسٰى وَعَائِشَةَ))۔[الصحيحة: ٣٥٣٥]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورتوں پر عائشہ کی فضیلت اس طرح ہے جس طرح تمام کھانوں پر ثرید کی فضیلت ہے۔''

سیدنا انس، ابو موسیٰ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہم نے یہ حدیث روایت فرمائی ہے۔

تخریج: الصحیحۃ ۳۵۳۵۔ (۱) انس: بخاری (۲۷۷۰)، مسلم (۲۴۴۶)، ترمذی (۳۸۸۷)۔ (۲) ابو موسیٰ: بخاری (۳۷۶۹)، مسلم (۲۴۳۱)، ترمذی (۱۸۳۴)۔ (۳) عائشہ رضی اللہ عنہا: نسائی فی الکبری (۸۸۹۲)۔

فوائد: ثرید ایک قسم کا زود ہضم اور بابرکت کھانا ہوتا ہے جسے دوسرے کھانوں پر ترجیح دی جاتی ہے۔ یہی معاملہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہے کہ وہ مسلم خواتین میں اعلیٰ مقام رکھتی ہیں۔

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ متعلق ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت ساتویں آسمان سے نازل ہوئی۔ جبرائیل علیہ السلام اللہ کا پیغام لے کر آئے اور قرآن کی آیات میں ان کی پاکدامنی بیان کی گئی۔ آج ہر مسجد، مدرسہ اور گھر میں ان آیات کی تلاوت ہوتی ہے۔ یہ سیدہ عائشہ کا مقام و مرتبہ ہے کہ ان کی پاکیزگی کی گواہی خود رب العالمین نے دی۔ اے عائشہ! تمہارا مقام بہت بلند ہے

جلد دوم
مُسند امام احمد بن حنبل (مترجم)
حدیث نمبر: ۱۸۳۸ تا حدیث نمبر: ۴۴۴۷
مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل
مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال
مکتبہ رحمانیہ

وَسَنَدُهٗ صحیح

(۲٤۹٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ ال ... كَةَ
أَنَّهُ حَدَّثَهُ ذَكْوَانُ ... أَنَّهُ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ ...
أَخِيهَا ... ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْ ... ذَا
... دَعْنِي ... بْنُ
... نَ لَهُ إِ ...
... لَّى ... مِنْ
... لَيْهِ وَ ... لَمْ
يَ ... طَيِّبًا وَ ... لِلَّهِ
صَلَّى ... وَأَصْبَحَ النَّ ... وا
صَعِيدًا طَيِّبًا ... مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ... مِنْ
فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ جَاءَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ فَأَصْبَحَ لَيْسَ لِلَّهِ ... لَّى
فِيهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَقَالَتْ دَعْنِي مِنْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا [راجع: ۱۹۰۵].

(۲۴۹۶) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مرض الوفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے اندر آنے کی اجازت مانگی، ان کے پاس ان کے بھتیجے تھے، میں نے ان کے بھتیجے سے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں، ان کے بھتیجے نے جھک کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا وہ کہنے لگیں کہ رہنے دو (مجھ میں ہمت نہیں ہے) اس نے کہا کہ اماں جان! ابن عباس تو آپ کے بڑے نیک فرزند ہیں، وہ آپ کو سلام کرنا اور رخصت کرنا چاہتے ہیں، انہوں نے اجازت دے دی، انہوں نے اندر آ کر کہا کہ خوشخبری ہو، آپ کے اور دیگر ساتھیوں کے درمیان ملاقات کا صرف اتنا ہی وقت باقی ہے جس میں روح جسم سے جدا ہو جائے، آپ نبی علیہ السلام کی تمام ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ محبوب رہیں، اور نبی علیہ السلام اسی چیز کو محبوب رکھتے تھے جو طیب ہو، لیلۃ الابواء کے موقع پر آپ کا ہار ٹوٹ کر گر پڑا تھا نبی علیہ السلام نے وہاں پڑاؤ کر لیا لیکن صبح ہوئی تو مسلمانوں کے پاس پانی نہیں تھا، اللہ نے آپ کی برکت سے پاک مٹی کے ساتھ تیمم کرنے کا حکم نازل فرما دیا، جس میں اس امت کے لئے اللہ نے رخصت نازل فرما دی، اور آپ کی شان میں قرآن کریم کی آیات نازل ہو گئی تھیں، جو سات آسمانوں کے اوپر سے جبریل لے کر آئے، اب مسلمانوں کی کوئی مسجد ایسی نہیں ہے جہاں پر دن رات آپ کے عذر کی تلاوت نہ ہوتی ہو، یہ سن کر وہ فرمانے لگیں اے ابن عباس! اپنی ان تعریفوں کو چھوڑ دو، بخدا! میری تو خواہش ہے کہ میں بھولی بسری داستان بن چکی ہوتی۔

(۲٤۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قَالَ لَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا سُمِّيتِ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لِتَسْعَدِي وَإِنَّهُ لَاسْمُكِ قَبْلَ أَنْ تُولَدِي [راجع: ۱۹۰٦].

اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا: "عائشہ! خوش ہو جاؤ اللہ نے کلام پاک میں تیرے عذر سے متعلق آیت نازل فرما دی ہے"

حَدَّثَنا حَمَّادٌ: حَدَّثَنا هِشَامُ بنُ عُرْوَةَ عن عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قالَتْ: ثُمَّ قالَ - تَعْني النَّبيَّ ﷺ: - «أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ! فإنَّ الله قَدْ أَنْزَلَ عُذْرَكِ»، وَقَرَأَ عَلَيْهَا القُرْآنَ فقَالَ أَبَوَايَ: قُومِي فَقَبِّلِي رَأْسَ رَسُولِ الله ﷺ، فَقُلْتُ: أَحْمَدُ الله عَزَّ وَجَلَّ لَا إِيَّاكُمَا.

ؓ نے (واقعۂ افک کے سلسلے میں بیان کرتے ہوئے) کہا پھر نبی ﷺ نے فرمایا: ''عائشہ خوشخبری ہو! اللہ عزوجل نے تیری براءت نازل فرما دی ہے۔'' اور اسے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر سنائیں' تو میرے ماں باپ نے مجھے کہا: اٹھو اور رسول اللہ ﷺ کے سر کو بوسہ دو۔ تو میں نے کہا: میں اللہ عزوجل کی حمد کرتی ہوں' تم دونوں کی نہیں۔

فائدہ: بچوں کو بوسہ دینا اور میاں بیوی کا ایک دوسرے کو بوسہ دینا جائز ہے۔

(المعجم ١٤٥، ١٤٦) - **بَابٌ: فِي قُبْلَةِ مَا بَيْنَ الْعَيْنَيْنِ** (التحفة ١٥٧)

باب: ۱۴۵، ۱۴۶- پیشانی پر بوسہ دینا

٥٢٢٠- حَدَّثَنا أَبُو بَكْرِ بنُ أَبِي شَيْبَةَ:

۵۲۲۰- جناب شعبی ؒ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت جعفر بن ابی طالب ؓ سے ملے (جبکہ وہ سفر سے واپس آئے تھے) تو آپ نے ان سے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ بھی دیا۔

...ہوتا' اس لیے کہ یہ روایت ضعیف ہے۔

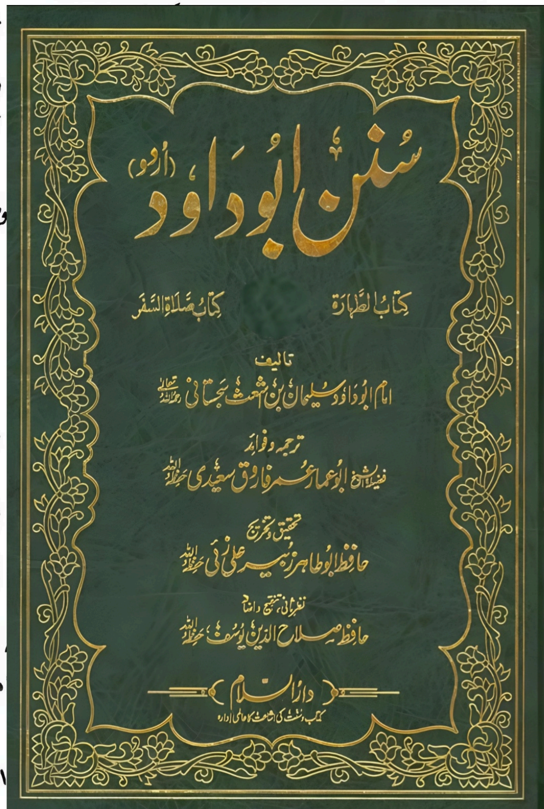
باب: ۱۴۶، ۱۴۷- رخسار پر بوسہ دینا

۵۲۲۱- جناب ایاس بن دغفل ؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جناب ابونضرہ (منذر بن مالک) ؒ کو دیکھا کہ انہوں نے سیدنا حسن بن علی ؓ کے رخسار پر بوسہ دیا۔

١٠١ من حديث أجلح به، وهو في مصنف ابن أبي ... هد ضعيفة، ذكرتها في تخريج التقبيل والمعانقة لابن

... من حديث أبي داود به، وقال: «يعني البصري رحمه الله»

وهو في مصنف ابن أبي شيبة: ٨/ ٤١٤.



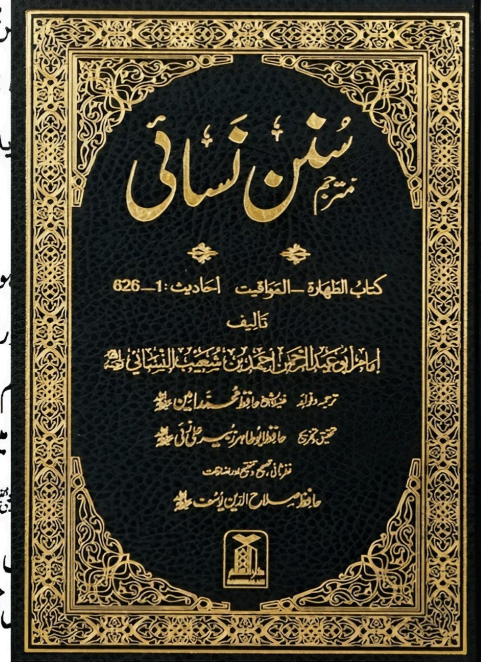
اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے

اُنہی عائشہؓ متعلق نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں

"عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت باقی عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر"

ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت دوسرے کھانوں پر۔''



...ونے والا اور لذیذ کھانا ہے۔ حضرت عائشہ ؓ کا علم ثرید کی ...ر خوشگوار تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت عائشہ ؓ کے علم نے ...م نے اس کا عشر عشیر بھی فائدہ نہ دیا۔ حافظہ' ذہانت' فطانت' ...میں مرد بھی ان کا مقابلہ نہ کر سکتے تھے۔ رضي الله عنها ...ؓ کو افضل ثابت نہ کیا جا سکے گا کیونکہ یہ فضیلت جزوی ہے ...۔ دیگر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں میں سے افضل ... جنھیں آپ نے خیر نسائھا فرمایا ہے۔ دیکھیے: (صحيح البخاري' أحاديث الأنبياء' باب: ﴿وَ إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ﴾' حديث: ۳۴۳۲، وصحيح مسلم' فضائل الصحابة' باب من فضائل خديجة' حديث: ۲۴۳۰) آپ انھیں زندگی کے آخری لمحات تک نہ بھول سکے۔ نبی ﷺ سے وفاداری' حسن سلوک' جانثاری اور محبت میں وہ آپ کی تمام ازواج مطہرات ؓ سے بہت آگے تھیں۔ اخلاق عالیہ اور ملکات فاضلہ میں بھی ان کا مقام بہت اونچا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے خود فرمایا: [إِنَّهَا كَانَتْ وَكَانَتْ] ''وہ تو وہ تھیں'' یعنی ان میں یہ یہ خوبیاں اور کمالات تھے۔ (صحيح البخاري' مناقب الأنصار' باب تزويج النبي ﷺ خديجة و فضلها ؓ، حديث: ۳۸۱۸)

۳۴۰۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ».

۳۴۰۰- حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''دوسری عورتوں پر عائشہ ؓ کی فضیلت ایسے ہے جیسے دوسرے کھانوں پر ثرید کو فضیلت حاصل ہے۔''

۳٤۰۰ـ [إسناده حسن] أخرجه أحمد: ٦/ ١٥٩ من حديث محمد بن عبدالرحمٰن بن أبي ذئب به، وهو في الكبرٰى، ح: ٨٨٩٦.

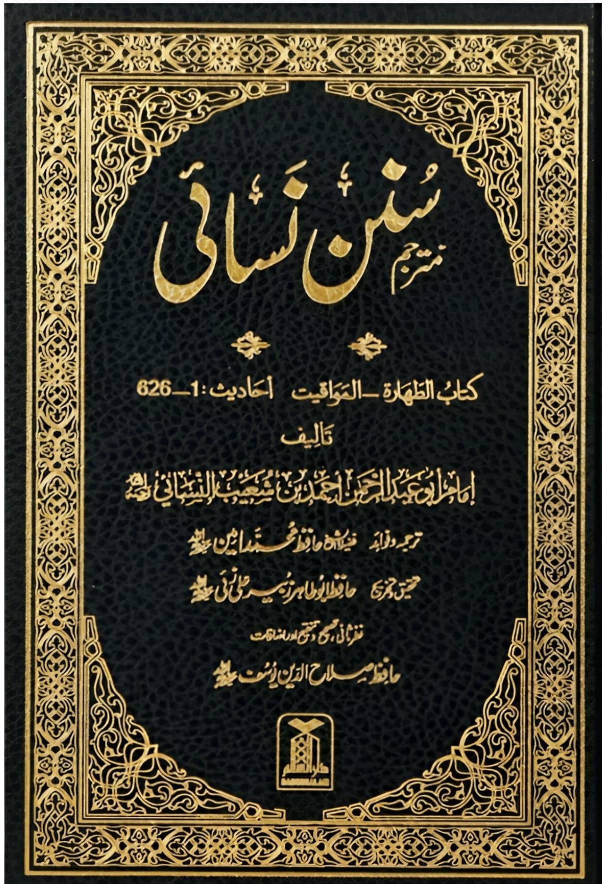
اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقام

مرزا جہلمی رافضی جس عائشہؓ کو باغیہ، خارجیہ اور ظالمہ کہتا ہے
اُنہی عائشہؓ متعلق نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں

"مجھے عائشہؓ بارے دکھ نہ دیا کرو"

٣٤٠١- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «يَا أُمَّ سَلَمَةَ! لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللهِ! مَا أَتَانِي الْوَحْيُ فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَّا هِيَ».

۳۴۰۱- حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ام سلمہ! مجھے عائشہ کی بابت تکلیف نہ دے۔ اللہ کی قسم! اس کے علاوہ تم میں سے کسی کے لحاف میں مجھے وحی نہیں آئی۔''



٣٤٠٢- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ
عَبْدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عَوْفِ
الْحَارِثِ، عَنْ رُمَيْثَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ:
نِسَاءَ النَّبِيِّ ﷺ كَلَّمْنَهَا أَنْ تُكَلِّمَ النَّبِيَّ
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ
عَائِشَةَ وَتَقُولُ لَهُ: إِنَّا نُحِبُّ الْخَيْرَ
تُحِبُّ عَائِشَةُ، فَكَلَّمَتْهُ فَلَمْ يُجِبْهَا، فَـ
دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ أَيْضًا فَلَمْ يُجِبْهَا، وَقُلْنَ
مَا رَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: لَمْ يُجِبْنِي، قُلْنَ:
تَدَعِيهِ حَتَّى يَرُدَّ عَلَيْكِ أَوْ تَنْظُرِينَ

٣٤٠١ـ أخرجه البخاري، الهبة وفضلها والتحريض
حديث هشام به مطولاً، وهو في الكبرى، ح: ٨٨٩٧

٣٤٠٢ـ [صحيح] أخرجه أحمد: ٦/ ٢٩٣ من حدي
ابن الحارث بن الطفيل، وأخته رميثة، وهي أم عبدالله